SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT

تعمیر سیاست

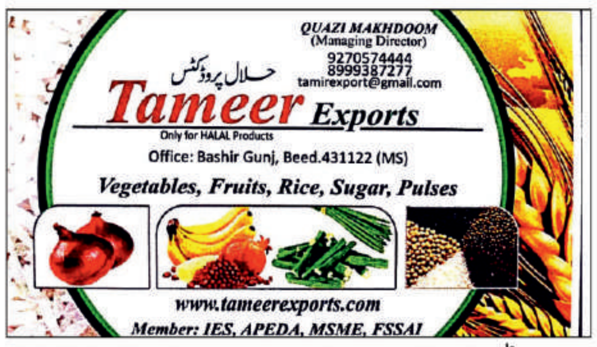

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 | Tameerurdu@gmail.com | ایڈیٹران چیف:قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:07 / Issue : 327 Saturday 23th November 2024 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۳۲۷ مورخہ ۲۳؍نومبر ۲۰۲۴ء، بروز سنیچر، ۲۰؍ رجمادی الاول ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲؍روپے، صفحات:۴

کس میں کتنا ہے دم... کس کی بنے گی سرکار... آج فیصلہ

ممبئی سمیت تمام کاؤنٹنگ سینٹر کے باہر پولیس کا سخت پہرہ، حفظ ماتقدم کے طور پر تمام اسمبلی حلقوں میں سیکوریٹی فورسیس کا پیدل مارچ

ممبئی 22 / نومبر (عزیز اعجاز) مہاراشٹر کی 15 / ویں قانون ساز اسمبلی میں کس کی سرکار بنے گی آج نتائج ظاہر ہونے کے بعد فیصلہ ہو جائے گا- چناؤ کمیشن سے ملی رپورٹ کے مطابق 288 / اسمبلی حلقوں کے لئے پورے مہاراشٹر میں 288 گنتی مراکز اور ناندیڑ جہاں لوک سبھا حلقہ کے لئے ضمنی چناؤ ہوا تھا یہاں صرف 1 / گنتی مرکز قائم کیا گیا ہے۔ جبکہ دیگر تمام اسمبلی حلقوں کے لیے 288 / کاؤنٹنگ انسپکٹر اور ناندیڑ لوک سبھا حلقہ کے لیے 2 / کاؤنٹنگ انسپکٹروں کا تقرر کیا گیا ہے- بتایا جاتا ہے کہ ووٹوں کی گنتی آج صبح 8 / بجے شروع ہوگی۔ لیکن سب سے پہلے پوسٹل بیلٹ کے ووٹوں کی گنتی کی جائے گی اس کے آدھے گھنٹہ کے بعد صبح 8:30 / بجے ای وی ایم پر ہوئے ووٹوں کی گنتی ہوگی۔ الیکشن کمیشن نے اس چناؤ میں مقابلہ کرنے والے تمام امیدواروں کے ساتھ ہی دیگر تمام سیاسی پارٹیوں کو گنتی کے مراکز کے مقامات کے بارے میں تحریری طور پر آگاہ کر دیا ہے- اور یہ باور کرا دیا ہے کہ سیل بند اسٹرانگ روم کو مبصرین اور موجود امیدواروں یا ان کے نمائندوں کے سامنے کھولا جائے گا۔ اس کے بعد ہی تمام ای وی ایم مشینوں کو کاؤنٹنگ ٹیبل پر لے جایا جائے گا۔ جبکہ گنتی مراکز کے اندر تمام کارروائی C.C. ٹیلی ویژن پر راست نشر کی جائے گی- الیکشن کمیشن کی ہدایات کے مطابق تمام مراکز پر تین درجوں کی سیکوریٹی فورسیس کو متعین کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ کاؤنٹنگ سینٹر پر موجود افسران اور ملازمین کے لیے کھانا، پانی اور ناشتہ کا بھی انتظام ہے۔ سیکوریٹی وجوہات کی بناء پر کاؤنٹنگ سینٹر کے آس پاس فائر بریگیڈ کی گاڑیاں رکھی گئی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی میڈیا کے نمائندوں کے لیے میڈیا روم بھی تیار کیا گیا ہے تاکہ وقتاً فوقتاً انہیں ووٹوں کی گنتی کی تفصیلات ملتی رہے، نیز بجلی کی مستقل فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے ہر کاؤنٹنگ اسٹیشن پر الیکٹرک جنریٹر مشینوں سے لیس گاڑیوں کا بھی انتظام کیا گیا ہے- یاد رہے کہ مہاراشٹر اسمبلی کی 288 / سیٹوں کے لئے 4 / ہزار 140 / امیدوار میدان میں تھے- جن میں 2 / ہزار 86 / آزاد امیدوار ہیں- ان میں 3 / ہزار 771 / مرد، اور 363 / خواتین اور دیگر 2 / امیدوار تھرڈ جنریشن سے ہیں۔ اسی طرح اس چناؤ میں بی جے پی نے 149 / سیٹوں پر، ایکناتھ شندے کی شیوسینا نے 81 / سیٹوں پر اور اجیت پوار کی این سی پی نے 59 / سیٹوں پر الیکشن لڑا ہے۔ وہیں مہا وکاس اگھاڑی (ایم وی اے) میں، کانگریس نے 101 / سیٹوں پر، شیوسینا (ادھو) نے 95 / سیٹوں پر اور این سی پی (شرد پوار) نے 86 / سیٹوں پر امیدوار کھڑے کیے تھے-

وقف بل پر تشکیل کمیٹی کی میعاد میں توسیع کا مطالبہ

وقف ترمیمی بل کو پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس میں پیش کئے جانے کی خبروں کے درمیان اپوزیشن نے پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی کی میعاد میں توسیع کا مطالبہ کیا ہے۔ کمیٹی کے چیئرمین جگدمبیکا پال نے اعلان کیا تھا کہ مشترکہ کمیٹی کی آج آخری میٹنگ ہوگی، اس کے بعد ترمیم کے مسودہ کو کمیٹی کے اراکین میں تقسیم کیا جائے گا۔ تاہم کمیٹی میں موجود اپوزیشن کے اراکین نے مسودے کے مطالعہ کیلئے مزید وقت دیئے جانے کا مطالبہ کیا۔ اپوزیشن کے ممبران نے جگدمبیکا پال کی ہٹ دھرمی اور من مانی پر احتجاج کیا۔ چند اراکین نے لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا کو کال بھی کیا اور اس معاملہ میں مداخلت کا مطالبہ کیا۔ قابل ذکر ہے کہ حکومت نے پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس میں جن بلوں کو پیش کرنے کی فہرست جاری کی ہے کہ اس میں انتہائی متنازع اور مسلمانوں کیلئے یکسر ناقابل قبول وقف ترمیمی بل بھی شامل ہے۔ اقلیتی امور کے مرکزی وزیر کرن رجیجو نے گزشتہ روز بھی بیان دیا کہ پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس میں ہر حال میں وقف ترمیمی بل کو پاس کرایا جائے گا۔ پارلیمنٹ کا سرمائی اجلاس ۲۵ رنومبر سے شروع ہوگا۔ کرن رجیجو نے کہا کہ پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی کو ۲۵ رنومبر سے قبل رپورٹ سونپنے کیلئے کہا گیا ہے۔ خیال رہے کہ پارلیمانی کمیٹی کے چیئرمین جگدمبیکا پال کی من مانی اور ہٹ دھرمی پر سوالات اٹھتے رہے ہیں۔ کمیٹی میں اپوزیشن کے اراکین نے ۵ ر ریاستوں کے حالیہ دورے کی مخالفت کی تھی، جس کی وجہ سے گوہاٹی اور بھونیشور دورے کے بعد کمیٹی کو اپنی دیگر ریاستوں کے دورے کو ملتوی کرنا پڑا۔ جگدمبیکا پال نے نہ صرف کمیٹی میں ان لوگوں کو طلب کیا جن کا وقف املاک سے کوئی تعلق نہیں، بلکہ انہوں نے مسلمانوں کے ذریعہ کروڑوں کی تعداد میں وقف ترمیمی بل کے خلاف رائے کو بھی قابل اعتناء نہیں سمجھا۔ ملی تنظیمیں پہلے ہی اس بل کو سختی کے ساتھ مسترد کر چکی ہیں اور اس کے خلاف شدید احتجاج کا انتباہ دیا ہے۔

پولنگ کے دوران غنڈہ گردی کرنے والوں کو گرفتار کیا جائے: بجرنگ سونونے

کیج (نمائندہ) (نومبر کو پرلی میں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار دھڑا) کے رہنما ایڈووکیٹ مادھو جادھو پر جان لیوا حملہ کیا گیا، جنہوں نے پارلی میں جعلی ووٹنگ کو روکنے کے لیے عدالت میں درخواست دائر کی تھی۔ یہ حملہ پولیس کے سامنے ہوا، اس کے باوجود کوئی مقدمہ درج نہیں کیا گیا، اور پولیس کی جانبداری کے الزامات لگائے جا رہے ہیں۔ ایم پی بجرنگ سونوانے نے سپرنٹنڈنٹ پولیس سے حملہ آوروں کے خلاف مقدمہ درج کر کے ان کی گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے۔ ایک پریس ریلیز میں کہا گیا کہ وہ ایڈووکیٹ مادھو جادھو، جنہوں نے پارلی میں جعلی ووٹنگ کو روکنے کے لیے عدالت میں درخواست دائر کی تھی، پر 20 نومبر کو حملہ کیا گیا۔ اسی علاقے میں امیدوار راجے صاحب دیشمکھ کے سیکیورٹی گارڈز کو بھی حملہ آوروں نے دھمکایا۔ یہ واقعہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے سامنے پیش آیا، اس کے باوجود اب تک حملہ آوروں کے خلاف کوئی مقدمہ درج نہیں کیا گیا۔ اس کے برعکس، امیدوار کے رشتہ داروں کے خلاف دشمنی کی بنیاد پر مقدمات درج کیے جا رہے ہیں۔ یہ جانبداری برداشت نہیں کی جائے گی۔ میں بیڑ کے سپرنٹنڈنٹ پولیس سے اپیل کرتا ہوں کہ ایڈووکیٹ مادھو جادھو پر حملہ کرنے والے حملہ آوروں کے خلاف فوری مقدمہ درج کر کے انہیں گرفتار کیا جائے۔ بصورت دیگر جمہوری طریقے سے احتجاج کیا جائے گا، اور اس کے نتائج کی مکمل ذمہ داری سپرنٹنڈنٹ پولیس پر ہوگی، ایم پی بجرنگ سونوانے نے کہا۔ مزید یہ کہ پارلی میں ووٹنگ کے دوران ووٹرز کو دھمکانے کے متعدد واقعات پیش آئے، اور اپوزیشن پارٹی کے کارکنوں نے پولیس اہلکاروں پر بھی حملہ کیا۔ ان واقعات کے باوجود پولیس خاموش رہی۔ اگر ایسی صورتحال جاری رہی تو مستقبل میں جمہوریت خطرے میں پڑ سکتی ہے۔ لہٰذا پولیس کو تماشائی بننے کے بجائے مجرموں کے خلاف غیر جانبدارانہ کارروائی کرنی چاہیے، انہوں نے مزید کہا۔

ووٹوں کی گنتی کے لیے ضلع انتظامیہ تیار، پہلا نتیجہ پرلی آخری آشٹی کا، انتظامیہ مستعد: کلکٹر

بیڑ (نامہ نگار،) ضلع الیکشن افسر کی جانب سے انتخابات کی ووٹوں کی گنتی کے متعلق منعقدہ جائزہ اجلاس میں یہ بات زور دے کر کہی گئی کہ ضلع انتظامیہ مکمل طور پر تیار ہے۔ ووٹوں کی گنتی کا عمل 23 تاریخ کو صبح 8 بجے مقررہ مراکز پر شروع ہوگا اور منظم عملدرآمد کے لیے پہلے سے انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔ اجلاس میں پولیس سپرنٹنڈنٹ مسٹر پنکج جاگتاپ اور دیگر سینئر افسران موجود تھے۔ مہاراشٹر ریاستی اسمبلی انتخابات کے ووٹوں کی گنتی الیکشن کمیشن کی ہدایات کے مطابق کی جائے گی۔ پہلے نتائج ڈاک کے ووٹوں کے جاری کیے جائیں گے، اس کے بعد دیگر زمروں کے ووٹوں کی گنتی ہوگی۔ گنتی کے عمل کے لیے ڈرائی رن پہلے ہی کیا جا چکا ہے۔ افسران کو ہدایت دی گئی کہ سیکیورٹی سے لے کر گنتی کے عمل تک تمام انتظامات کمیشن کے اصولوں کے مطابق یقینی بنائیں۔ اس کے علاوہ، ضلع میں کل ووٹرز کی تعداد کا اعلان آخری انتخابی نتیجہ سے پہلے کیا جائے گا۔ گنتی کے مراکز پر سیکیورٹی اور تکنیکی ضروریات کا بھی جائزہ لیا جا چکا ہے۔ عمل کو شفاف اور ہموار بنانے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ضلع انتظامیہ نے ووٹوں کی گنتی کے لیے تمام تیاریاں مکمل کر لی ہیں، جو 25 تاریخ کو صبح 8 بجے ضلع کے تین مراکز میں شروع ہوگی۔

دہلی ہائی کورٹ نے ایم آئی ایم کا رجسٹریشن منسوخ کرنے کی درخواست مسترد کی

دہلی ہائی کورٹ نے بدھ کو آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے رجسٹریشن اور اسکی سیاسی پارٹی کی شناخت ختم کرنے کی درخواست کو مسترد کر دیا۔ عدالت نے اس درخواست کو ''اے آئی ایم آئی ایم ممبران کے خود کو ایک سیاسی پارٹی کے طور پر تشکیل دینے'' کے بنیادی حقوق میں مداخلت کے مترادف قرار دیا۔ دہلی ہائی کورٹ میں ۲۰۱۸ء میں غیر منقسم شیوسینا کے رکن تروپتی نرسمہا مراری نے یہ پٹیشن دائر کی تھی اور انتخابی کمیشن کے ذریعے ایم آئی ایم کی سیاسی پارٹی کی شناخت ختم کرنے کی درخواست کی تھی۔ مراری نے اے آئی ایم آئی ایم کی شناخت کو چیلنج کرتے ہوئے کہا تھا کہ پارٹی کے آئین میں ''صرف ایک مذہبی برادری'' (مسلمانوں) کو آگے بڑھانے کا مقصد بیان کیا گیا ہے۔ یہ سیکولرازم کے اصولوں کے خلاف ہے جن پر ہر سیاسی جماعت کو ہندوستانی آئین اور عوامی نمائندگی قانون ۱۹۵۱ء کے تحت عمل پیرا رہنا چاہئے۔ جسٹس پرتیک جالان کی عدالت نے مراری کی درخواست پر غور کرنے سے انکار کر دیا۔ عدالت نے نوٹ کیا کہ انتخابی کمیشن، کسی سیاسی جماعت کے رجسٹریشن کو ختم کرنے کا اختیار نہیں رکھتا۔ اس طرح، مراری کی درخواست، انتخابی کمیشن کے دائرہ اختیار سے باہر ہے۔ ہائی کورٹ نے اپنے فیصلہ میں کہا کہ اے آئی ایم آئی ایم، عوامی نمائندگی قانون ۱۹۵۱ء کے سیکشن ۲۹ ر (الف) کے تحت درج قانونی شرائط کو پورا کرتی ہے، بشمول پارٹی کے آئینی دستاویزات کے مطابق وہ ہندوستانی آئین اور اس کے اقدار سوشلزم، سیکولرازم اور جمہوریت میں سچا ایمان اور ان کی وفادار ہے۔ واضح رہے کہ انتخابی کمیشن نے یکم جون ۱۹۹۲ء کو اے آئی ایم آئی ایم کی رجسٹریشن کی درخواست کو قبول کیا تھا۔

ناندیڑ میں ووٹرس کو شادی ہال میں بند کر دیا گیا، ووٹنگ سے روکنے کی کوشش

ناندیڑ ضلع کے بھوکر اسمبلی حلقے کے اردھاپور علاقے میں کانگریس کارکنان نے بی جے پی پر الزام عائد کیا ہے کہ انہوں نے سیکڑوں ووٹرس کو حق رائے دہی سے محروم کرنے کیلئے ایک شادی ہال میں بند کر دیا تھا۔ اس واقعے سے متعلق کچھ ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہے ہیں، جن میں بڑی تعداد میں افراد کو شادی ہال سے باہر نکلتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ اطلاع کے مطابق، اردھاپور کے ایک شادی ہال میں کچھ ووٹر جمع کئے گئے تھے۔ کانگریس کارکنان کو جب اس بات کی خبر ملی تو وہ فوراً وہاں پہنچے۔ شادی ہال میں کافی دیر تک تنازع جاری رہا، جس کے بعد بڑی تعداد میں ووٹرس کو ہال سے باہر نکالا گیا۔ کانگریس کا دعویٰ ہے کہ بی جے پی نے ان ووٹرس کو جن میں زیادہ تر مسلمان تھے، زبردستی ہال میں بند کیا تھا تاکہ وہ اپنا ووٹ نہ ڈال سکیں۔ کانگریس کارکنان کا کہنا ہے کہ اشوک چوان، جو حال ہی میں بی جے پی میں شامل ہوئے ہیں، کو مسلمانوں کے ووٹ نہ ملنے کا اندیشہ تھا۔ اسلئے انہوں نے ایک چال کے تحت ان ووٹرس کو شادی ہال میں بلایا اور بند کر دیا تاکہ وہ کانگریس کے امیدوار کو ووٹ نہ دے سکیں۔ کانگریس کے مطابق، یہ حرکت اشوک چوان کی بیٹی کی کامیابی کو یقینی بنانے کیلئے کی گئی تھی جو بی جے پی کی امیدوار ہیں۔ ویڈیو میں بی جے پی لیڈر کشور سوامی کو بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ کانگریس کارکنوں نے ان سے اس معاملے پر سخت بحث کی اور آخر کار بند کئے گئے افراد کو باہر نکالا۔ بی جے پی نے ان الزامات کو سختی سے مسترد کر دیا ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ اشوک چوان نے کہا، ہمیں کسی کو زبردستی روکنے کی ضرورت نہیں ہے، اور نہ ہی ایسا کوئی واقعہ پیش آیا ہے۔ صبح سے ہی ہماری کامیابی واضح تھی، اور کانگریس کو شکست نظر آرہی ہے، اسلئے یہ جھوٹے الزامات لگائے جا رہے ہیں۔'' انہوں نے مزید کہا، ''الٹا کانگریس نے پولنگ مراکز میں مداخلت کر کے ووٹروں پر دباؤ ڈالنے کی کوشش کی تاکہ وہ کانگریس کے حق میں ووٹ دیں۔ پولیس انتظامیہ نے اس معاملے کا نوٹس لیا ہے، اور ہم نے سی سی ٹی وی فوٹیج طلب کی ہے۔ کانگریس کو الزامات لگانے کے بجائے ثبوت پیش کرنے چاہئیں۔ پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ دونوں پارٹیوں کے دعوؤں کی حقیقت جلد ہی واضح ہو جائے گی۔ کانگریس قائدین نے اس معاملے کی اعلیٰ سطحی جانچ کا مطالبہ کیا ہے۔ یاد رہے کہ اشوک چوان کانگریس کے سب سے اہم لیڈران میں سے ایک ہوا کرتے تھے اور ان کی جیت میں مسلم ووٹروں کا بڑا رول رہتا تھا۔ اب جبکہ وہ بی جے پی میں ہیں۔ انہیں یا ان کی بیٹی کو مسلمانوں کے ووٹ ملنا مشکل ہو گیا ہے۔ اس لئے انہیں شکست کا خوف ستا رہا ہے۔

شرد پوار کی میٹنگ، ایم وی اے کو 157 سیٹیں ملنے کا کیا دعویٰ!

مہاراشٹر اسمبلی انتخاب کا نتیجہ 23 نومبر کو برآمد ہونے والا ہے۔ اس کے پیش نظر آج صبح این سی پی-ایس پی چیف شرد پوار نے پارٹی امیدواروں کے ساتھ ایک 'زوم میٹنگ' کی۔ اس میٹنگ میں شرد پوار نے بھروسہ ظاہر کیا کہ ایم وی اے کو 157 سیٹوں پر کامیابی ملے گی۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ یہ میٹنگ صبح 9 بجے سے 10 بجے کے درمیان ہوئی۔ اس میٹنگ میں شرد پوار نے سبھی امیدواروں کو مشورہ دیا کہ وہ ایگزٹ پول پر بھروسہ نہ کریں۔ ساتھ ہی انھوں نے ہدایت دی کہ جب تک ریزلٹ نہ آ جائے، تب تک ووٹ شماری مراکز سے نہ ہٹیں، اور جیتنے کے بعد سرٹیفکیٹ لے کر سیدھے ممبئی پہنچیں۔ ذرائع کے حوالے سے جو خبریں سامنے آ رہی ہیں اس میں بتایا جا رہا ہے کہ پارٹی کی جانب سے ممبئی کے ایک ہوٹل میں اراکین اسمبلی کے ٹھہرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ آج ہوئی زوم میٹنگ میں این سی پی-ایس پی چیف شرد پوار کے علاوہ پارٹی کے ریاستی صدر جینت پاٹل اور قومی ایگزیکٹیو صدر سپریا سولے بھی موجود تھیں۔ میٹنگ میں اسمبلی حلقہ میں کتنے ووٹ پڑے، اعتراض کس طرح درج کریں، ووٹنگ کے آخر میں سی-17 فارم پر کیا جانکاری تھی اور ووٹ شماری کے دوران آپ کے سامنے کیا جانکاری پیش کی جا رہی ہے، اس کی جانچ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

انتخابی نتائج کے بعد ایم وی اے اپنے تمام منتخب نمائندوں کو ایک جگہ رکھے گا، سنجے راؤت نے مکمل حکمت عملی بتادی

شیوسینا (یو بی ٹی) کے رہنما سنجے راؤت نے جمعہ کو کہا کہ مہاوکاس آگھاڑی (ایم وی اے) کے اتحادیوں نے مہاراشٹر انتخابات کے نتائج آنے کے بعد اپنے تمام منتخب نمائندوں کو ممبئی میں اکٹھا رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد حکومت سازی کے دوران کسی بھی طرح کے خرید و فروخت کے منصوبوں کو ناکام بنانا ہے۔ مہاراشٹر میں 20 نومبر کو ہونے والے اسمبلی انتخابات کے نتائج کی گنتی ہفتہ کو ہوگی۔ راؤت نے یقین دہانی کرائی کہ ایم وی اے انتخابی میدان میں 160 سیٹیں جیتے گا۔ سنجے راؤت نے کہا کہ ایم وی اے کے رہنماؤں نے جمعرات کو ایک ملاقات کی اور ہر سیٹ کا جائزہ لیا۔ اس ملاقات میں راؤت، ان کی جماعت کے ساتھی انیل دیسائی، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے ریاستی صدر جیتن پٹیل اور کانگریس کے رہنما ستیش پٹیل اور بالاصاحب تھورات شامل تھے۔ سنجے راؤت نے کہا، ''ہم نے فیصلہ کیا کہ تمام منتخب نمائندوں کو ممبئی لایا جائے گا۔ نئے منتخب ممبران کے لیے ممبئی میں رہائش کا انتظام نہیں ہوتا، اس لیے ہم نے ان کے لیے ایک ساتھ رہنے کی سہولت فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔'' راجیہ سبھا کے رکن سنجے راؤت نے کہا کہ کچھ آزاد امیدوار، جنہیں جیتنے کا بھرپور امکان ہے، نے اپوزیشن اتحاد کی حمایت کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ راؤت نے کہا، ''وزیر اعلیٰ کے لیے کوئی فارمولا نہیں ہے۔ ہر کوئی حکومت کا رہنما منتخب کرے گا۔'' انہوں نے یہ بھی کہا کہ کوئی بھی طاقت ایم وی اے کو مہاراشٹر میں اگلی حکومت بنانے سے نہیں روک سکتی اور اعلیٰ عہدے کا فیصلہ صرف مہاراشٹر میں کیا جائے گا۔ سنجے راؤت نے جمعرات کو کہا کہ وزیر اعلیٰ کا چہرہ تمام اتحادیوں کے ذریعے مشترکہ طور پر طے کیا جائے گا۔ راؤت نے خدشہ ظاہر کیا کہ اگر اپوزیشن اتحاد کو اکثریت حاصل بھی ہو، تو بی جے پی ریاستی گورنر کے ذریعے ایم وی اے کو حکومت بنانے سے روکنے کی کوشش کرے گی۔ انہوں نے کہا، ''ہم فوراً فیصلہ کریں گے، ورنہ بی جے پی بے رحمی سے حکومت چھیننے کی کوشش کرے گی۔'' مہاراشٹر اسمبلی کی مدت 26 نومبر کو ختم ہو رہی ہے۔ اپوزیشن جماعتوں کو خدشہ ہے کہ اگر اس وقت تک نئی حکومت نہیں بنتی تو ریاست میں صدر راج لگایا جا سکتا ہے۔

گیانواپی معاملہ: ہندو فریق کی عرضی پر سپریم کورٹ نے مسجد کمیٹی سے مانگا جواب، آئندہ سماعت 17 دسمبر کو

گیانواپی مسجد معاملہ میں ہندو فریق کی ایک عرضی پر آج سپریم کورٹ نے سماعت کرتے ہوئے مسجد کمیٹی کو نوٹس جاری کیا ہے۔ ہندو فریق کی عرضی پر عدالت عظمیٰ نے مسجد کمیٹی سے دو ہفتہ میں جواب طلب کیا ہے۔ ہندو فریق نے اپنی عرضی میں دعویٰ کیا ہے کہ 1993 تک ہندو طبقہ کے لوگ سیل بند علاقہ میں پوجا کرتے تھے، جبکہ مسلم طبقہ سیل بند علاقہ کو وضو خانہ بتاتا ہے۔ اس معاملے میں سپریم کورٹ نے آئندہ سماعت کے لیے 17 دسمبر کی تاریخ مقرر کی ہے۔ ہندو فریق نے مسجد کے اندر سپریم کورٹ کے ذریعہ سیل بند کیے گئے علاقہ 'وضو خانہ' کا اے ایس آئی سروے کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ قبل میں جب اس جگہ کا اے ایس آئی سروے کیا گیا تھا تو ایک ایسا ڈھانچہ سامنے آیا تھا جسے ہندو فریق 'شیولنگ' کہہ رہا ہے، جبکہ مسلم فریق نے اسے فوارہ بتایا ہے۔ بہرحال، ہندو فریق کی اس عرضی پر سپریم کورٹ نے مسجد انتظامیہ کمیٹی کے ساتھ ساتھ اے ایس آئی کو بھی نوٹس جاری کیا ہے۔ ہندو فریق کا کہنا ہے کہ گیانواپی مسجد احاطہ میں ویڈیوگرافی سروے کے دوران ایک شیولنگ ملا تھا۔ سپریم کورٹ نے آج اس عرضی پر بھی سماعت کی جس میں کاشی وشوناتھ مندر-گیانواپی مسجد تنازعہ سے متعلق 15 زیر التوا معاملوں کو الٰہ آباد ہائی کورٹ میں منتقل کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے، تاکہ ان پر ایک ساتھ سماعت ہو سکے۔ موجودہ وقت میں وارانسی ضلع جج کی عدالت میں 9 معاملے اور سول جج سینئر ڈویژن، وارانسی کی عدالت میں 6 معاملے چل رہے ہیں۔ سینئر وکیل شیام دیوان نے کہا کہ ہم نے درخواست کو فہرست بند کرنے کے لیے ایک خط پیش کیا تھا۔ بورڈ پر جو فہرست بند کیا گیا ہے وہ ہماری گزارش کے مطابق ہے۔ اس درمیان سینئر وکیل حذیفہ احمدی نے کہا کہ ہم نے ایک درخواست کی تھی اور ہمیں ضلع عدالت میں جانے کے لیے کہا گیا تھا۔ جسٹس کانت نے کہا کہ ہاں، ایک عدالتی حکم کے ذریعہ سے اہم معاملہ ضلع جج کو سونپا گیا تھا، اس لیے انھیں فیصلہ لینا ہوگا۔ اس معاملے میں سینئر وکیل دیوان نے کہا کہ اس سے متضاد حکم آئیں گے۔ ہم جو مشورہ دے رہے ہیں وہ یہ ہے کہ یہ الٰہ آباد ہائی کورٹ میں منتقل کرنے کے لیے ایک مناسب معاملہ ہوگا تاکہ اسے تین ججوں کی بنچ سن سکے اور فیصلہ لیا جائے۔

نئی نسل اور سیاست وحکومت

کہا تو یہی جاتا ہے کہ نئی نسل مستقبل کی معمار ہے مگر اس نسل کی سنی نہیں جاتی۔ بہت سے موضوعات پر اِس میں اور پیش رو نسل میں اختلافِ رائے پایا جاتا ہے جسے کوئی اہمیت نہیں دی جاتی۔ یہی وجہ ہے کہ پیش رو اور پس رو نسل کے جذبات، احساسات، خیالات اور طرزِ فکر میں جتنا فرق اب پایا جانے لگا ہے پہلے کبھی نہیں تھا۔ سیاسی نقطۂ نظر بھی پرانی اور نئی نسل کا بڑی حد تک جداگانہ ہے اس لئے کہ اپنا ذہن اور رائے بنانا کیلئے نئی نسل کے پاس بھرپور وسائل ہیں۔ اس کیلئے وہ پیش رو نسل کی مرہون منت نہیں ہے۔ ۲۰۱۴ء میں بی جے پی کی غیر معمولی کارکردگی کے چند اہم اسباب میں سے ایک نئی نسل کے رائے دہندگان کا بی جے پی کی جانب جھکاؤ تھا۔ ۲۰۱۹ء میں بھی یہی کیفیت رہی مگر ۲۰۲۴ء میں حالات بدلے۔ اِس نسل کے افراد مسائل کو سمجھنے کیلئے انٹرنیٹ کی مدد لیتے ہیں، سوشل میڈیا کا اثر قبول کرتے ہیں یا یوٹیوب کے ویڈیوز سے اپنی رائے سنوارتے یا بگاڑتے ہیں۔ ۱۴ء اور ۱۹ء میں بی جے پی کا ایجنڈا ترقیاتی تھا جسے نئی نسل نے پسند کیا اور اس کی پرجوش حمایت کی مگر ۲۴ء میں اس کی رائے بدلی اور جو نتائج آئے اُن میں اس نسل کی رائے بھی شامل تھی جسے مسترد نہیں کیا جا سکتا۔ مہاراشٹر کے اسمبلی انتخابات کیلئے ۲۰ رنومبر کو پولنگ ہوئی تو مختلف صحافتی اداروں نے نئی نسل کے افراد کا ذہن پڑھنے کی کوشش کی کہ ووٹ دیتے وقت ان کے ذہن میں کون سے موضوعات تھے۔ تب ہی ہم نے چند ماہ پیشتر ہوئے لوک سبھا انتخابات کے وقت حاصل کئے گئے تاثرات کو بھی کھنگالا تاکہ یہ سمجھا جائے کہ نئی نسل کیا سوچتی ہے۔ بلاشبہ اس میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جو پہلی مرتبہ ووٹ دینے گئے۔

سب سے اہم بات یہ ہے کہ نئی نسل کے افراد کسی سیاسی پارٹی سے جذباتی وابستگی کے قائل نظر نہیں آتے۔ وہ کسی بھی پارٹی کے ہو سکتے ہیں اگر وہ پارٹی اُن کی ہو جائے، اُن کی بات سنے اور اُن کے مسائل کے حل پر توجہ مرکوز کرے۔ اُن کے ذہنوں میں ایشوز ہیں۔ وہ تعلیم کے بہتر مواقع کے خواہشمند ہیں، روزگار کیلئے اچھی سے اچھی پیشکش کے تمنائی ہیں، وہ خستہ حال سڑکوں اور ٹریفک کی خراب صورتحال سے گلوخلاصی چاہتے ہیں، عمدہ اور مؤثر نظامِ صحت کی آرزو کرتے ہیں اور پارٹیوں کے داخلی خلفشار کو پارٹی تک محدود رکھنے کی توقع کرتے ہیں تاکہ اندرونی رسہ کشی باہر نہ آئے اور پارٹیوں میں ایسی ٹوٹ پھوٹ نہ ہو کہ عوام کے ذریعہ منتخب کی گئی حکومت اقتدار سے بے دخل ہو جائے۔

دھرم کی راج نیتی اور کسی کسی فرقے کو خوفزدہ کرنے کی سیاسی کوشش نئی نسل پر منفی اثر ڈالتی ہے۔ اسے حقیقی ترقیات پر مبنی سیاست درکار ہے۔ اس کی وجہ بھی صاف ہے کہ نئی نسل کے افراد کی اکثریت مادی نقطۂ نظر سے سوچتی ہے لہٰذا یہ لوگ ایسے مواقع کے طلبگار ہیں جن سے اُن کا معیارِ زندگی بہتر اور بلند ہو، اُن کے پاس فلیٹ ہو، گاڑی ہو، اتنی تنخواہ ہو کہ سال میں دو مرتبہ ٹریویکنگ اور آؤٹنگ میں مالی اعتبار سے کوئی دقت نہ ہو اور جب خاندان بڑھے تو بچوں کیلئے تعلیم اور صحت کے بہترین وسائل میسر ہوں۔ اسی لئے آپ دیکھیں گے کہ اس نسل میں کسی پارٹی سے جذباتی یا نظریاتی وابستگی کم دکھائی دیتی ہے۔ اسی لئے یہ اُمید پیدا ہوتی ہے کہ عنقریب وہ وقت آئیگا جب سیاست کو خود کو بدلنا پڑے گا اور بہلانے، پھسلانے، ڈرانے، دھمکانے، ورغلانے اور بانٹنے کے ہتھکنڈوں سے باز رہنا ہوگا۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR
- E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

مثبت ہیلتھ ایوارڈ تقسیم پروگرام، ڈاکٹر باترا
سونی سود، مندرا بیدی کی شرکت

ممبئی (پریس ریلیز) بجاج آٹو کے اشتراک سے گذشتہ روز ٹاٹا تھیٹر، این پی سی اے کے مقام پر ۱۶ رواں پازیٹیو ہیلتھ ایوارڈ تقسیم پروگرام منعقد کیا گیا۔ پروگرام کی نظامت مندرا بیدی نے انجام دی۔ مذکورہ ایوارڈ ایسے لوگوں کیلئے مخصوص ہے جنھوں نے سماج کی پر خلوص خدمات کیں اور کئی مہلک بیماریوں اور معذوری پر فتح حاصل کی۔ ایوارڈ کیلئے مستحق افراد کا انتخاب راجیو بجاج، ایم ڈی بجاج آٹو، پدم شری ڈاکٹر باترا، زیڈ۔ ڈاکٹر مکیش باترا، شریمتی منیکا سنجے گاندھی، وویک اوبیرائے اور آر بالکی جیسی مشہور ہستیوں پر مشتمل جیوری نے کیا۔ مہمان خصوصی کے طور پر ڈاکٹر عبداللہ موجود تھے۔ وہیل چیر پر پاشا ڈانس گروپ نے بہترین پروگرام پیش کیا۔ اس موقع پر مشہور سماجی خدمت گار اور ایکٹر سونو سود نے بھی اجلاس سے خطاب کیا۔ مستحق افراد کو دیا گیا ایوارڈ توصیفی سند، ٹرافی اور ایک لاکھ روپیہ چیک پر مشتمل تھا۔

یوپی ضمنی انتخابات: بڑے پیمانے پر دھاندلی کے الزامات
سماجوادی کا ۳ رسیٹوں پر دوبارہ ووٹنگ کا مطالبہ

لکھنؤ: (آئی این ایس انڈیا) یوپی کی 9 اسمبلی نشستوں پر ہونے والے انتخابات میں سماجوادی پارٹی (ایس پی) نے انتخابی عمل میں دھاندلی کے الزامات عائد کیے ہیں۔ سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے اپنی پریس کانفرنس میں کئی افسران کے نام لیتے ہوئے یہ الزام لگایا کہ ان کی پارٹی کے ووٹرز کو ووٹ ڈالنے سے روکا گیا۔ انتخابات کے بعد نتیجے کا انتظار کیا جا رہا ہے، تاہم سیاسی ہلچل میں کوئی کمی نہیں آئی ہے۔ سماجوادی پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری پروفیسر رام گوپال یادو نے مظفر نگر ضلع کی میرانپور، مرآباد ضلع کی کندرکی اور ضلع کانپور شہر کی سیساموا اسمبلی سیٹوں میں دوبارہ ووٹنگ کرانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ان حلقوں میں الیکشن ایس پی اور پولیس-انتظامیہ کے درمیان ہوا اور انتظامیہ نے کھلے عام دھاندلی کی۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن میں جمہوری اصولوں کی خلاف ورزی کی گئی اور پارٹی چاہتی ہے کہ ان تین نشستوں پر دوبارہ ووٹنگ کرائی جائے۔ شیوپال یادو، جو کٹہری اسمبلی نشست کے انچارج تھے، نے بھی پولیس، انتظامیہ اور بی جے پی پر حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی جمہوریت کا قتل کر رہی ہے اور اس نے غلط طریقوں سے انتخابات جیتنے کی کوشش کی ہے۔ شیوپال نے کہا کہ بی جے پی نے بوتھوں پر قبضہ کیا اور لوگوں کے ووٹر کارڈ تک چھین لیے، جس سے انتخابات میں دھاندلی کی صورتحال پیدا ہوئی۔ سماجوادی پارٹی نے کل یعنی 21 نومبر کو ہونے والی ووٹوں کی گنتی کے بعد انتخابی کمیشن کو شکایت کی تھی، جس کے نتیجے میں 5 پولیس اہلکاروں کو معطل کیا گیا تھا۔ اکھلیش یادو نے الزام لگایا کہ بی جے پی ووٹ کے بجائے بدعنوانی سے جیتنا چاہتی ہے اور ان کے ووٹرز کو انتخابات میں حصہ لینے سے روکا جا رہا ہے۔ ان کے مطابق، اگرچہ کچھ نشستوں پر دھاندلی کی وجہ سے پارٹی ہار سکتی ہے لیکن سماجوادی پارٹی پانچ سے چھ نشستیں جیتنے میں کامیاب ہوگی۔ کل ہونے والے انتخابات میں ہنگامہ آرائی کی صورت میں پولیس پر سنگین الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ سماجوادی پارٹی (ایس پی) نے دعویٰ کیا کہ پولیس نے ایک خاص طبقہ کے ووٹروں کو مختلف حربوں سے ووٹنگ کے عمل سے روکا۔ سماجوادی پارٹی کے رہنماؤں نے کہا کہ پولیس نے اپنے اختیارات کا ناجائز استعمال کرتے ہوئے ووٹروں کو خوفزدہ کرنے اور ان کا حق رائے دہی چھیننے کی کوشش کی۔

ایس بی آئی کے تحت جاگرتی یاترا

ممبئی (پریس ریلیز) اسٹیٹ بنک آف انڈیا نے تجارتی سازمہم بطور جاگرتی یاترا شروع کرنیکا اعلان کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ۱۵ روزہ دورہ ملک ۸ ہزار کلومیٹر، ۲ راور ۳ ریاستوں علاقوں پر مشتمل مذکورہ یاترا کے ذریعہ ۵۰۰ خواہشمند افراد کو تجارتی ذرائع، ماہرین کی رہنمائی، عملی اور دیگر تربیت کے ذریعہ مذکورہ مقصد سے فیضیاب کرنا ہے۔ وکست بھارت نظریہ کو فروغ دینے اور خود کفیل بھارت کی تعمیر پر توجہ مبذول کرتے ہوئے بہترین مہارت اور فائدہ مند ذرائع سے خواہشمند افراد کو فیضیاب کیا جائیگا۔ اس نظریہ کی تکمیل کیلئے ایس بی آئی نے ۱۵۲ دیہی خود روزگار تربیتی ادارے (آر ایس ای ٹی آئی) قائم کئے ہیں۔ مذکورہ اداروں کے ذریعہ بنک نے ابتک ۱۱ لاکھ سے زائد امیدواروں کو فیضیاب کیا گیا۔ اسکے علاوہ ایک کروڑ خواتین اراکین کو خود۔ امدادی گروپ قرض کے ذریعہ ۵۰ ہزار تک قرض تقسیم کیا گیا۔ رواں مالیاتی سال میں مدرا قرض اور دیگر ذرائع سے ۴۹ ہزار سے ایک لاکھ ۵ سو ۵۰ کروڑ روپیہ بطور قرض مہیا کیا گیا۔ اس موقع پر مینیجنگ ڈائرکٹر ایس بی آئی شری رانا اشوتوش کمار سنگھ نے موقف کی وضاحت کرتے ہوئے کہا "سال ۲۰۴۷ تک وکست بھارت اور جاگرتی یاترا کے ذریعہ نئی نسل کو تجارت کی طرف مائل کرنا اور بہتر مستقبل کے بھارت کی تعمیر کرنا ہے۔"

پنویل کارپوریشن کی لاپرواہی اور غفلت
یعقوب بیگ اسکول کے نالوں میں کوڑا کرکٹ کا انبار

پنویل (زبیر فطرت) پنویل کارپوریشن کے بالکل قریب واقع یعقوب بیگ ھائی اسکول اینڈ اجے ھے اور اس اسکول میں کافی بڑی تعداد میں لڑکے لڑکیاں تعلیم حاصل کرتے ہیں اس اسکول کے قریب نالے میں کافی عرصہ سے کوڑا کرکٹ جمع رہتا ھے پنویل کارپوریشن آخر کیوں وقتاً فوقتاً اس نالے کے کوڑا کرکٹ کو نکال نہیں رہا ھے اور کوڑا کرکٹ جمع ھونے سے بدبو اور مچھروں کی وجہ اسکول کے بچوں کی صحت متاثر ہوتی ھے نامہ نگار کو اس نالے سے قریب وہاں رہائش پزیر دو خواتین نے کہا کہ ھم نے اس نالے میں جمع کوڑا کرکٹ کو صاف کرنے کے لئے پنویل کارپوریشن کی توجہ دلائی گئی خواتین نے کہا کہ جب بارش کا موسم ھوتا ھے تو صاف صفائی نہیں ھونے سے نالے کا پانی آگے نہیں جاتا ھے اور ھم خود، اس کوڑا کرکٹ کو نکال دیا کرتے ہیں ان خواتین نے نامہ نگار کو بتایا کہ نالے میں کوڑا کرکٹ کی وجہ سے مچھروں سے دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

کرن ویمنس ویلفیئر سوسائٹی بھیونڈی کا جلسہ تقسیم اسناد

بھیونڈی (شارف انصاری): خواتین کی فعال انجمن 'کرن ویمنس ویلفیئر سوسائٹی' عرصہ سے خواتین کی فلاح و بہبود کے کاموں میں سرگرم عمل ہے۔ گزشتہ دنوں سوسائٹی کی جانب سے خواتین اور طالبات کے لئے پنج ماہی سلائی کورس شروع کیا گیا ہے۔ کورس کے پہلے بیچ کی میعاد مکمل ہونے پر بروز سنیچر 16 نومبر 2024 کو جلسہ تقسیم اسناد کا انعقاد کیا گیا۔ جلسہ معروف ادیبہ محترمہ رضیہ حکیم کی صدارت میں بمقام آشیانہ اپارٹمنٹ ونجار پٹی ناکہ سہ پہر چار بجے منعقد ہوا۔ محترمہ عظمیٰ نوح خوشحال، محترمہ شبنم محبوب الرحمٰن انصاری اور محترمہ قرات روش دھورو صاحبہ تقریب کی خصوصی مہمان تھیں، محترمہ کاظمین مصروف انصاری، محترمہ فرزانہ رشید مومن اور سابق صدر شعبہ اردو غلام محمد ویمنس کالج پروفیسر وحیدہ حفیظ الرحمٰن مومن صاحبہ المعروف وحیدہ آپا بطور مہمان اعزازی شریک بزم ہوئیں۔ اس موقع پر وحیدہ آپا نے بچیوں کو مفید مشوروں سے نوازا۔ صدر صاحبہ نے اس موقع پر خواتین کو جہد مسلسل کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ وہ خوب سے خوب تر کی طرف اپنے سفر کو پورے اعتماد و یقین کے ساتھ جاری رکھیں، اللہ مددگار ہوگا۔ نظامت کا فریضہ محترمہ رئیسہ عرفان انصاری نے انجام دیا اور سوسائٹی کی سرگرمیوں کی روداد پیش کی۔ سوسائٹی کی صدر ڈاکٹر شاہین نثار نے جناب و بیگم روش دھورو کا شکریہ ادا کیا جنھوں نے اس نیک مقصد کے لئے مفت جگہ عنایت کی۔ سلائی کلاس کی نگراں محترمہ مبشرہ نے اظہار تشکر کا فریضہ انجام دیا۔ تقریب کو کامیاب بنانے میں سلائی کلاس کی طالبات اور اطراف و جوانب کی خواتین اور کرن ویمنس ویلفیئر سوسائٹی کی جملہ اراکین نے جوش و خروش کا مظاہرہ کیا۔

منی پور تشدد کے خاتمے اور بحالی امن کیلئے
فوری اقدامات کیے جائیں: جماعت اسلامی

نئی دہلی: (آئی این ایس انڈیا) جماعت اسلامی ہند کے نائب امیر پروفیسر سلیم انجینئر نے منی پور میں جاری تشدد پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے میڈیا کو دیے گئے ایک بیان میں کہا کہ منی پور میں جاری تشدد انتہائی تشویشناک صورتحال اختیار کر چکا ہے۔ حکومت کو فوری اقدامات کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ڈیڑھ سال سے چل رہے تشدد کے سلسلے کو ختم کیا جا سکے۔ پروفیسر سلیم انجینئر نے کہا کہ ہم مسلسل وزیر اعلیٰ این بیرین سنگھ کی برطرفی کا مطالبہ کر رہے ہیں، وزیر اعلیٰ شہریوں کی جان و مال کی حفاظت کے اپنے آئینی فریضہ کی ادائیگی میں بری طریقے سے ناکام ثابت ہوئے ہیں۔ ڈیڑھ سال بعد بھی تشدد اور فسادات کا جاری رہنا خود حکام کی نیتوں اور سنجیدگی پر سوالات کھڑے کر رہا ہے۔ ریلیف کیمپوں میں لوگوں کی حالت ناگفتہ بہ ہے۔ ان کیمپوں کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے ساتھ ختم کیا جانا چاہیے تاکہ متاثرین بہتر انداز میں ایک نئی زندگی کا آغاز کر سکیں۔ اس موقع پر انہوں نے حکومت سے متاثرین کے لیے بڑے پیمانے پر معاوضے اور معاشی امدادی پیکیج کا بھی مطالبہ کیا۔ اس موقع پر منی پور کے مسلمانوں کا ذکر کرتے ہوئے سلیم انجینئر نے کہا کہ نہ صرف جماعت بلکہ سارا ملک منی پور کی پنگل مسلم سماج اور قیام امن کے لیے ان کی کوششوں کو انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے، یہ انتہائی خوش آئند ہے کہ اتنی سنگین صورتحال میں بھی پنگل مسلمان، منی پور میں امن قائم کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں اور میتی اور کوکی دونوں طرف کے مظلومین و متاثرین کی مدد کر رہے ہیں۔

بھیونڈی: مشرقی، مغربی حلقوں میں ۴۶ رفیصد پولنگ

بھیونڈی (شارف انصاری): مہاراشٹرا اسمبلی کے آج ہوئے اسمبلی کے عام انتخابات میں بھیونڈی کے مشرقی اور مغربی اسمبلی حلقوں میں صبح سات بجے سے شام پانچ بجے تک بالترتیب 46.1 اور 45.6 فیصد پولنگ ریکارڈ کی گئی۔ گذشتہ چند ماہ قبل ہوئے پارلیمانی انتخابات کی بہ نسبت اسمبلی انتخابات میں لوگوں میں کم جوش و خروش پایا گیا۔ اس سے مہایوتی کے امیدواروں کی کامیابی کے امکانات بڑھ گئے ہیں۔ بھیونڈی کے دونوں اسمبلی حلقوں میں صبح سات بجے پولنگ شروع ہونے پر شروع کے پانچ گھنٹوں میں پولنگ انتہائی سست رفتار سے چل رہی تھی۔ ووٹروں میں کوئی جوش و خروش نظر نہیں آیا۔ بعد ازاں دوپہر تین بجے کے بعد مرد و خواتین رائے دہندگان آہستہ آہستہ گھروں سے نکلنا شروع ہوئے اور چار بجے کے بعد تقریباً تمام پولنگ بوتھوں پر مرد و خواتین ووٹروں کی لمبی لمبی قطاریں لگ گئی۔ اس طرح پانچ بجے تک کے وقت بھیونڈی مشرقی اسمبلی حلقہ میں 46.1 فیصد اور بھیونڈی مغربی اسمبلی حلقہ میں 45.6 فیصد پولنگ ریکارڈ کی گئی۔ پولنگ کے اختتام کے بعد بھیونڈی مشرقی اسمبلی حلقہ کے مہاوکاس اگھاڑی کے تائید کردہ سماج وادی پارٹی کے امیدوار رئیس شیخ نے شانتی نگر اور دیگر علاقوں میں جاکر عوام کا شکریہ ادا کیا۔

مذہبی ہم آہنگی کا پیغام لے کر انسانیت سفر کا شاندار استقبال
مختلف مذاہب کے علمبرداروں کا احترام انسانیت یاترا میں شرکت

کالی کٹ (عبدالکریم امجدی) بین المذاہب اور احترام انسانیت ہمارے ملک کا حساس موضوع ہے، مذہبی ہم آہنگی اور پرامن بقائے باہمی، امن اور خوشحالی کیلئے ریاست کیرل کی مشہور و معروف سنی یواجنا سنگم کیرلہ کے پلاٹینیم جوبلی کے موقع پر ریاست گیر سطح پر پیغام انسانیت کا خوبصورت سفر مانو اسنچرم یعنی انسانیت کے سفر کا شاندار استقبال اور زبردست پذیرائی مل رہی ہے۔ پیغام انسانیت یاترا "جس کا آغاز کاسرگوڈ سے ہوا اور تریوندرم پورم میں اختتام پذیر ہوگا۔ اس سفر کا بنیادی مقصد سماجی ہم آہنگی کو فروغ دینا ہے، پیغام انسانیت اور مختلف مذاہب اور ثقافتوں کے درمیان اتحاد و اتفاق کو مضبوط کرنا ہے۔ چار اضلاع کا کامیاب سفر کرنے کے بعد آج یہاں کالی کٹ میں سفر پہونچا جہاں شاندار طریقے سے استقبال ہوا۔ اس سفر کی قیادت کر رہے ڈاکٹر عبدالحکیم ازہری نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ایس وائی ایس کے تحت مانو اسنچرم یعنی انسانیت کا سفر کا مقصد مذہبی ہم آہنگی، سماج میں انسانیت کی قدر و منزلت کو عام کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سفر میں ہندو مسلم، سکھ عیسائی سبھی لوگ شریک ہو رہے ہیں۔ ڈاکٹر ازہری نے کہا کہ ہندوستان مختلف مذاہب و ادیان کا عظیم گلدستہ ہے۔ اس چمن کی بقاء اور امن و خوشحالی کو باقی رکھنا ہر شہری کا فریضہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یاترا" کا پیغام نفرت و تعصب کو ختم کر کے محبت و رواداری اور باہمی احترام کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سفر کے دوران اہم مقامات پر عوامی اجلاس، پریس میٹ، دوستانہ بات چیت، ٹیبل ٹاک، بزنس میٹ کا انعقاد کیا رہا ہے جس میں سماجی مسائل پر گفتگو اور ان کا حل تلاش کیا جا رہا ہے۔ کالی کٹ میں انسانیت یاترا" سوامی اجلانند، فادر جو بی پیٹر، فادر کے یم جوئی کٹی، سابق ایم ایل اے احمد، کے ایم کچن، پی ٹے اے رحیم نجیب کانداپورم، سید طحہٰ ثقافی ایس وائی ایس صدر، مسلم جماعت سکریٹری سید خلیل البخاری سمیت کثیر تعداد ملی و سیاسی قائدین و عمائدین شریک رہے۔ واضح رہے کہ 16 نومبر کو شروع ہونے والا یہ سفر یکم دسمبر کو ترنت پورم میں اختتام پذیر ہوگا۔ اس دوران یہ سفر کیرل کے تمام اضلاع سے ہو کر گزرے گا۔ لوگوں کو آپس میں جوڑنے اور بھائی چارہ کو فروغ دینے کا کام کرے گا۔ سنی یواجنا سنگم کے پلاٹینیم جوبلی کانفرنس 29,28,27 دسمبر کو تریشور میں منعقد ہوگا۔ فوٹو کیپشن: کالی کٹ میں سنی یواجنا سنگم کے تحت ریاست گیر سطح پر احترام انسانیت یاترا" کا خوبصورت منظر-جس میں مختلف مذاہب کے رہنماں، ملی و سیاسی قائدین و عمائدین کی شرکت۔

محمدیہ طبیہ کالج والسائر ہاسپٹل کو ایک اور اعزاز

مالیگاؤں: (خیال اثر) یہ خبر باعث مسرت ہیکہ مالیگاؤں شہر اور ریاست مہاراشٹر کے مشہور یونانی میڈیکل کالج محمدیہ طبیہ کالج والسائر ہاسپٹل، منصورہ کو میڈیکل اسیسمینٹ آف ریٹنگ بورڈ برائے انڈین سسٹم آف میڈیسین (MARBISM) کے ذریعے نیشنل کمیشن فار انڈین سسٹم آف میڈیسین (NCISM) اور کوالیٹی کونسل آف انڈیا) (QCI کے تعاون سے کرائے گئے آل انڈیا اسیسمینٹ میں گریڈ سے نوازا گیا ہے۔ اسیسمینٹ میں تعلیمی کارکردگی، اساتذہ کی قابلیت، بنیادی ڈھانچہ، تحقیقاتی اقدامات اور طلباء کی کارکردگی پر خصوصی توجہ دی گئی تھی۔ یہ اعزاز کالج میں اعلیٰ تعلیم کے معیار، اس کے نصاب و تربیت کے طریقوں اور موثر نظام کی نشاندہی کرتا ہے۔ ہندوستان کے تمام یونانی PG کالجز کے لحاظ سے پانچواں مقام اور UG کالجز کے لحاظ سے دوسرا مقام ملنا ہندوستان کے ایک سرکردہ یونانی مرکز کے طور پر اس کی ساکھ اجاگر کرتا ہے جو اس روایتی شفایابی کے نظام میں دلچسپی رکھنے والوں کو اپنی طرف راغب کرے گا۔ یہ اعزاز نہ صرف کالج کا وقار بڑھاتا ہے بلکہ ہندوستانی صحت کی دیکھ بھال کے وسیع فریم ورک کے اندر یونانی ادویات کی مجموعی ترقی اور پہچان میں بھی اپنا رول ادا کرے گا۔ MARBISM، NCISM اور QCI جیسے موقر اداروں کے درمیان تعاون کا مقصد روایتی ادویات میں معیاری اور موثر تعلیم اور صحت عامہ کے طریقوں کو فروغ دینا ہے۔ محمدیہ طبیہ کالج کے صدر محترم جناب ارشد مختار صاحب کی مخلصانہ توجہ اور اور دور اندیش قیادت کی بدولت محمدیہ طبیہ کالج مسلسل ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ صدر محترم کا بنیادی مقصد صرف تعلیم فراہم کرنا نہیں ہے بلکہ دی جانے والی تعلیم اعلیٰ معیار کی ہو، یہ ان کے بنیادی مقاصد میں شامل ہے۔ صدر محترم جناب ارشد مختار صاحب کی رہنمائی میں کالج نے اپنے بنیادی ڈھانچے، تعلیمی پروگراموں، نصابی سرگرمیوں میں بہتری لائی ہے۔ سہولیات کو اپ گریڈ کرنے، کلاس رومز میں جدید ٹیکنالوجی متعارف کرانے اور طلباء کیلئے سیکھنے کے تجربے کو بڑھانے کے خصوصی اقدامات جاری ہیں۔ صدر صاحب جامع ترقی پر زور دیتے ہیں۔ طلباء کو مختلف ثقافتی، کھیلوں اور سماجی سرگرمیوں میں مشغول ہونے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ اس متوازن نقطۂ نظر کا مقصد ایسے افراد کو تیار کرنا ہے جو معاشرے میں بامعنی طور پر اپنا مثبت کردار ادا کر سکیں۔ اس کامیابی کے موقع پر کالج کے صدر محترم جناب ارشد مختار صاحب نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ رینک اعلیٰ معیار اور ہمہ گیر ترقی کو فروغ دینے کی مسلسل کوششوں کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ پہچان نہ صرف محمدیہ طبیہ کالج کی ساکھ کو بلند کرتی ہے بلکہ پوری کمیونٹی کیلئے یونانی طب کے شعبہ میں مزید ترقی و مہارت حاصل کرنے کیلئے ایک تحریک کا کام کرے گی۔ یہ باوقار اعزاز ہمارے لئے پورے عملے کی محنت اور مسلسل لگن کا ثبوت ہے۔ تعلیم میں عمدگی اور تدریسی طریقوں میں جدت کاری کیلئے ہماری وابستگی کے نمایاں نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔ ہم اعلیٰ معیار کو برقرار رکھنے کی کوشش جاری رکھیں گے۔ کالج کے سکریٹری محترم جناب بلال ارشد مختار صاحب نے اس کامیابی کے موقع پر انتظامیہ کی جانب سے کالج اساتذہ، آفس اسٹاف اور نان ٹیچنگ اسٹاف کی خدمات کی سراہنا کی اور انھیں مبارک باد پیش کی، اسی کے ساتھ انھوں نے خصوصی طور پر کالج کے پرنسپل ڈاکٹر محمد زبیر صاحب اور سی ای او ڈاکٹر عبدالماجد کتھے والا صاحب کی رہنمائی کیلئے مبارک باد پیش کی۔ انھوں نے مزید کہا کہ نظام تعلیم کی بہتری ہماری انتھک جستجو اور جامع نظام تعلیم کا ماحول پیدا کرنے کی ہماری کوششوں کی عکاسی کرتا ہے۔ ہم یونانی طب کے شعبے کو آگے بڑھانے کیلئے وقف ہیں اور مسلسل بہتری کی فضاء کو فروغ دیتے رہیں گے۔ محترم جناب راشد مختار صاحب، جے ایم ای ایس کے سکریٹری، منصورہ نے تمام تدریسی اور غیر تدریسی کالج کے عملے اور ہاسپٹل کے عملے کو اس تاریخی سنگ میل کے حصول میں ان کے نظم و ضبط، لگن اور عزم پر مبارکباد پیش کی! ان کا مزید کہنا ہے کہ اللہ تعالیٰ جے ایم ای ایس کو مزید کامیابیاں عطا فرمائے اور اسے معاشرے کی ترقی و ترقی کا مرکز بنائے۔

رئیس شیخ نے چیف الیکٹورل آفیسر سے
سی سی ٹی وی کے غیر مستحکم ہونے کی شکایت کی

بھیونڈی: بھیونڈی ایسٹ سے سماج وادی پارٹی مہاوکاس اگھاڑی کے امیدوار رئیس شیخ نے چیف الیکٹورل آفیسر ایس چوکلنگم کو خط لکھ کر اسٹرانگ روم میں غیر مستحکم سی سی ٹی وی کی شکایت کی ہے اور سی سی ٹی وی کو بلا تعطل جاری رکھنے کے لیے فوری مداخلت کی درخواست کی ہے۔ اس سلسلے میں درج کرائی گئی شکایت میں شیخ نے کہا ہے کہ 20 نومبر 2024 کو پولنگ کا عمل مکمل ہونے کے بعد بھیونڈی مشرقی اسمبلی حلقہ کے بیلٹ بکس سمپدا ہال، بھاڈوڑ، میں بھیجے گئے تھے۔ بھیونڈی، ضلع تھانے کے ایک اسٹرانگ روم میں رکھا گیا ہے۔ اس کی نگرانی کے لیے سی سی ٹی وی ٹرانسمیشن کا انتظام کیا گیا ہے۔ شیخ نے کہا، لیکن آج 21 نومبر 2024 کو دوپہر 12 بجے سے، سی سی ٹی وی ٹرانسمیشن مسلسل عدم استحکام کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اس عدم استحکام کی وجہ سے بیلٹ بکس کی سیکیورٹی کے حوالے سے کسی بھی قسم کے ناخوشگوار واقعے کے امکان کو رد نہیں کیا جا سکتا۔ اس لیے شیخ نے مطالبہ کیا ہے کہ سی سی ٹی وی کی نشریات کو ہموار اور بلا تعطل بنایا جائے۔

مکتب نورالایمان مالونی ملاڈ ویسٹ ممبئی میں ہے مولانا عبدالرحیم صاحب نے ایک فکر اور عزم و حوصلہ کیساتھ مکتب قائم کیا کئی عرصہ سے اپنی محنت، جدوجہد سے اس کی آبیاری کر رہے ہیں جس میں نونہالان امت کی تعلیم و تربیت ہوں جس کی حتی الامکان کوششیں ہو رہی ہیں وقتاً فوقتاً ان کا کئی مراحل میں جائزہ بھی لیا جاتا ہے۔

ہم ایسے نعروں کی حمایت نہیں کرتے
اوپیندر کشواہا نے بھی 'بنٹو گے تو کٹو گے' نعرہ سے خود کو کیا الگ

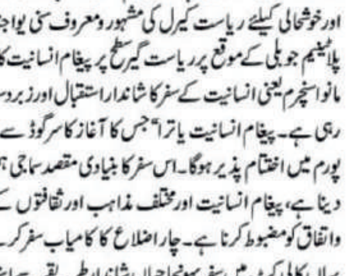

پٹنہ: (آئی این ایس انڈیا) یوپی کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی جانب سے دیے گئے متنازعہ نعرہ 'بنٹو گے تو کٹو گے' پر سیاسی لیڈران کے ردعمل کا سلسلہ ہنوز جاری ہے۔ اپوزیشن پارٹیاں اس متنازعہ نعرہ پر شدید ردعمل کا اظہار کرتی رہی ہیں، این ڈی اے کے کئی سرکردہ لیڈران نے بھی اس نعرہ کو غلط قرار دیتے ہوئے اس سے کنارہ کشی اختیار کی ہے۔ این ڈی اے میں شامل راشٹریہ لوک مورچہ کے صدر اور راجیہ سبھا رکن اوپیندر کشواہا نے بھی اس نعرہ پر اپنا منفی ردعمل پیش کیا ہے۔ بدھ کو پٹنہ میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ذاتی طور پر اس طرح کے نعروں کو میں بالکل بھی پسند نہیں کرتا۔ میں کبھی بھی اس طرح کے متنازعہ نعروں کی حمایت نہیں کر سکتا۔ نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران اوپیندر کشواہا نے ملک میں جاری ووٹنگ کے حوالے سے کہا کہ ملک میں جہاں کہیں بھی ووٹنگ ہو رہی ہے، وہاں سے خوش آئند خبریں آ رہی ہیں۔ ہر جگہ لوگ این ڈی اے کے حق میں ووٹ کر رہے ہیں۔ خاص طور سے انہوں نے بہار کے ضمنی انتخاب اور جھارکھنڈ کے اسمبلی انتخاب کو لے کر کہا کہ وہاں این ڈی اے کی جیت یقینی ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی بھی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ "نتیش کمار نے عوام سے جو روزگار دینے کا وعدہ کیا تھا، اس کے مطابق ہی کام کر رہے ہیں۔ اوپیندر کشواہا سے گزشتہ کل بی جے پی لیڈر ونود تاوڑے پر لگے رقم تقسیم کرنے کے الزام سے متعلق سوال کیا گیا، تو انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ قابل تحقیق ہے۔ تحقیق کے بعد ہی حقیقت سامنے آئے گی، اس سے قبل اس موضوع پہ کچھ کہنا مناسب نہیں ہے۔ ان سے جب بی جے پی لیڈر گری راج سنگھ کے بیان ہیمنت سورین رانچی کو کراچی بنا دیں گے سے متعلق ان کی رائے جاننے کی کوشش کی گئی تو انھوں نے کچھ بھی کہنے سے انکار کر دیا۔

مالیگاؤں میں بوگس ووٹنگ کے نام پر معمولی جھڑپوں کے ساتھ پرامن پولنگ کا اختتام
مالیگاؤں سینٹرل میں ۷۰ رفیصد اور آؤٹر میں ۶۸ رفیصد ووٹنگ کا اندراج

مالیگاؤں (وفا ناہید) ۲۰ رنومبر کو ناسک ضلع کے مسلم اکثریتی شہر مالیگاؤں نے جمہوریت کے اس جشن میں نہایت جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا گیا۔ واضح رہے کہ مالیگاؤں سینٹرل سے 13 امیدواروں نے اسمبلی الیکشن کے دنگل میں قسمت آزمائی کی ہے۔ ویسے تو مقابلہ دو رخی تھا۔ مجلس اتحاد المسلمین کے موجودہ ایم ایل اے مفتی محمد اسماعیل قاسمی اور سابق ایم ایل اے آصف شیخ کے درمیان کانٹے کا مقابلہ رہا۔ سماج وادی پارٹی کی امیدوار شان ہند اور کانگریس کے امیدوار اعجاز بیگ بھی اسمبلی انتخابات میں موضوع بحث رہے مگر اصل مقابلہ موجودہ اور سابق ایم ایل اے کے درمیان ہے۔ پولنگ کا آغاز صبح اپنے وقت مقررہ پر ہوا۔ شہر کے تمام ہی 344 پولنگ بوتھ پر ووٹرس نے ووٹنگ کی۔ شہریان نے صبح کی اولین ساعتوں میں ٹھنڈ کے باوجود بڑے پیمانے پر پولنگ کے اس عمل میں حصہ لیا۔ صبح کے 7 بجے سے ہی تمام پولنگ بوتھس پر عوام کا جم غفیر دیکھا گیا۔ دوپہر کے وقت پولنگ کی رفتار تھوڑا کم رہی۔ واضح رہے کہ بعض پولنگ سینٹر پر پولنگ کا وقت ختم ہونے کے باوجود رات دیر گئے تک ووٹنگ کا عمل جاری و ساری تھا۔ اسمبلی انتخابات کے پیش نظر شہر میں پولیس کا کڑا بندوبست تھا۔ پولیس نہایت مستعدی سے اپنے فرض کی انجام دہی میں مصروف تھی۔ پولنگ کے آغاز کے ساتھ ہی لوگ اپنے حق رائے دہی کے استعمال کے لئے گھروں سے نکلنا شروع کیا۔ شہر بیشتر پارٹیوں نے عوام کی سہولت کے پیش نظر آٹو رکشا کا انتظام کر رکھا تھا۔ جو ووٹرس کو مفت میں پولنگ بوتھ تک لیجانے اور ڈراپ کرنے میں مصروف تھی۔ مالیگاؤں میں 66055 مرد ووٹرز اور 57701 خواتین ووٹرز شامل تھے۔ مجموعی طور پر آن ریکارڈ ووٹ تین لاکھ بیالیس ہزار سات سو تیرہ ہے۔ ان میں مرد ووٹرس کی تعداد 1 لاکھ 76 ہزار 33 اور خواتین ووٹرس کی تعداد 1 لاکھ 66 ہزار 670 ہے ا۔ اور دیگر ووٹرس کی تعداد 4 ہے۔ پولنگ کے دن صبح سے شام تک مجموعی طور پر 2 لاکھ 38 ہزار 827 ووٹیں ڈالی گئیں۔ جن میں مرد ووٹرس کی تعداد 1 لاکھ 25 ہزار 878 اور خواتین ووٹرس کی تعداد 1 لاکھ 12 ہزار 948 اور دیگر میں 1 ووٹ ڈالی گئی۔ اس طرح مرد ووٹرس کا فیصد 71.51 اور خواتین کا فیصد 67.77 اور دیگر کا 10 فیصد رہا۔ وہیں مالیگاؤں آؤٹر حلقہ اسمبلی کا فیصد 67.75 فیصد رہا۔ آؤٹر میں مرد ووٹرس کا فیصد 67.70 اور خواتین ووٹرس کا فیصد 67.38 رہا۔ ضلع کے 15 اسمبلی حلقوں کے ووٹرس کی کل تعداد 50 لاکھ ہے 61 ہزار 185 ہے۔ کل ووٹنگ کرنے کیلئے 34 لاکھ 40 ہزار 240 ووٹرس پولنگ بوتھ تک پہنچے۔ ضلع میں مرد ووٹرس کا فیصد 68.95، خواتین ووٹرس کا فیصد 66.93، دیگر کا فیصد 28.10 اور ضلع کا مجموعی فیصد 67.97 فیصد رہا۔ ووٹنگ کا پہلا پڑاؤ جو کہ صبح کے 10 بجے سے دوپہر ایک بجے تھا۔ اس پہلے پڑاؤ میں مالیگاؤں سینٹرل کے اسمبلی حلقہ 114 میں 35.82 فیصد پولنگ ہوئی یعنی ایک لاکھ بائیس ہزار سات سو چھپّن " ووٹنگ ریکارڈ کی گئی تھی۔ اس طرح پولنگ کے آخری پڑاؤ یعنی 5 بجے تک ہوئی پولنگ میں مالیگاؤں سینٹرل سے 61.59 فیصد اور آؤٹر سے 54.00 ووٹنگ ریکارڈ کی گئی۔ اس طرح شام کے 6 بجے تک مالیگاؤں سینٹرل اسمبلی حلقے کا فیصد 69.69 رہا۔ اسی دوران شہر میں پولنگ متعدد جھڑپوں کی خبریں گرتی رہیں۔ لیکن کسی ناخوشگوار واقعے کے رونما ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ لہٰذا مالیگاؤں میں اسمبلی انتخابات 2024 کا پرامن اختتام ہوا۔

دہلی ہائی کورٹ کا کجریوال کی عرضی پر ای ڈی سے جواب طلب

نئی دہلی: دہلی ہائی کورٹ نے دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اروند کجریوال کی درخواست پر انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کو نوٹس جاری کیا ہے۔ کجریوال نے ٹرائل کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کیا ہے، جس میں انہوں نے ایکسائز پالیسی کیس میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کی استغاثہ کی شکایات پر نوٹس لینے کی منظوری نہ ملنے کی وجہ بتائی تھی۔ عدالت نے سماعت کے لیے 20 دسمبر 2024 کی تاریخ مقرر کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق جسٹس منوج کمار اوہری نے ای ڈی کو عرضی کا جواب دینے کا وقت دیا۔ تاہم عدالت نے آج کے لیے حکم امتناعی کی درخواست پر کوئی حکم جاری نہیں کیا۔ کجریوال کی طرف سے سینئر وکیل این ہری ہرن اور ربیکا ایم جان پیش ہوئے۔ ای ڈی کی جانب سے ایس جی آئی تشار مہتا پیش ہوئے۔ ابتدا میں، مہتا نے دلیل دی کہ استغاثہ کی منظوری دی گئی ہے اور اس معاملے میں حلف نامہ داخل کرنے کے لیے وقت مانگا گیا ہے۔ ہری ہرن نے دلیل دی کہ ای ڈی کی طرف سے داخل کردہ ساتویں ضمنی چارج شیٹ جس میں کجریوال پر الزام لگایا گیا ہے وہ چھٹی ضمنی چارج شیٹ سے لفظی طور پر ایک جیسی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تحقیقات کے دوران جمع کیے گئے کسی نئے مواد کے بغیر دائر کیا گیا تھا اور یہاں تک کہ دونوں چارج شیٹ میں گواہ بھی ایک جیسے تھے۔ تاہم، ایس جی آئی نے اس تنازعہ پر اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ یہ حقیقت میں غلط ہے اور کہا کہ ای ڈی کے ذریعہ مزید تحقیقات کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس دلیل کو ٹرائل کورٹ نے مسترد کر دیا ہے۔ اس پر ہری ہرن نے کہا کہ ٹرائل کورٹ نے کبھی بھی مذکورہ پہلو پر غور نہیں کیا۔ جب ہری ہرن نے اسٹے درخواست کو آج ہی نمٹانے پر اصرار کیا تو عدالت نے اس معاملے کو 20 دسمبر کو سماعت کے لیے درج کر دیا۔ کجریوال نے اس بنیاد پر غیر قانونی حکم کو چیلنج کیا ہے کہ ان کے خلاف دائر استغاثہ کی ساتویں شکایت دائرہ اختیار کے بغیر ہے، کیونکہ یہ تحقیقات کے دوران جمع کیے گئے کسی نئے مواد کے بغیر دائر کی گئی تھی، لیکن صرف پہلے سے جمع کیے گئے مواد پر رقم کا دوبارہ جائزہ لے کر دائر کی گئی تھی۔ جو کہ قانون کی نظر میں ناقابل قبول ہے۔ مزید، عرضی میں کہا گیا ہے کہ 7 ویں ضمنی چارج شیٹ کا نوٹس لینے کا حکم بھی قانون میں خراب ہے کیونکہ کجریوال کے سلسلے میں سی آر پی سی کی دفعہ 197 کے تحت کوئی منظوری نہیں دی گئی تھی۔ حال ہی میں، عدالت نے کجریوال کی درخواست پر نوٹس جاری کیا تھا، جس میں انہوں نے اس معاملے میں ای ڈی کی شکایت کے جواز کو چیلنج کیا تھا۔ انہوں نے ٹرائل کورٹ کے اس حکم کو بھی چیلنج کیا تھا جس میں ای ڈی کی شکایت پر انہیں جاری کردہ سمن کو چیلنج کرنے والی ان کی درخواست کو خارج کر دیا گیا تھا۔ واضح ہو کہ کجریوال کو شراب پالیسی کیس سے متعلق ای ڈی اور سی بی آئی دونوں معاملات میں ضمانت مل گئی ہے۔ اے اے پی سربراہ کو سی بی آئی نے 26 جون کو باضابطہ طور پر گرفتار کیا تھا جب وہ منی لانڈرنگ کیس میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کی تحویل میں تھے۔

کیا دہلی کے لوگ فضائی آلودگی کے باعث شہر چھوڑنے لگے؟

نئی دہلی: دہلی میں ایک ہفتہ تک آلودگی کی سطح شدید رہنے کے بعد ہوا کے معیار میں قدرے بہتری آئی ہے، لیکن یہ اب بھی انتہائی خراب زمرے میں ہے۔ مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ کے مطابق، جمعرات کی صبح 9 بجے دہلی میں اے کیو آئی 376 ریکارڈ کیا گیا۔ اس سب کے درمیان نومبر دہلی میں حالیہ برسوں میں سب سے آلودہ مہینہ رہا ہے۔ اس ہفتے اے کیو آئی 500 کے قریب پہنچ گیا، اس لیے بہت سے لوگ زہریلی ہوا سے بچنے کے لیے شہر سے باہر جا رہے ہیں۔ پچھلے کچھ دنوں میں ہوا کے معیار میں ہونے والی خرابی کے درمیان، جو شدید سے زیادہ کیٹیگری تک پہنچ گئی ہے، دہلی حکومت نے اپنے آدھے ملازمین کو گھر سے کام کرنے کا حکم دیا اور پرائیویٹ سیکٹر سے بھی ایسا کرنے کی اپیل کی۔ حکومت نے صورتحال سے نمٹنے کے لیے دارالحکومت میں گریڈڈ ریسپانس ایکشن پلان کے فیز چوتھے کے تحت پابندیاں بھی لگائیں۔ جس کی وجہ سے بہت سے لوگ آلودگی سے بچنے کے لیے دہلی-این سی آر چھوڑ کر کچھ دنوں کے لیے باہر جا رہے ہیں۔ گڑگاؤں کی ایک ٹریول ٹیک کمپنی کے شریک بانی نے کہا کہ ممکنہ طور پر مانگ میں یہ اضافہ دہلی-این سی آر میں فلیکسی ورکنگ اور آن لائن اسکولنگ کی وجہ سے ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں آنے والے غیر ملکی سیاحوں پر اس کا اثر اتنا اہم نہیں ہے؛ کیوں کہ سفری منصوبے پہلے سے بنائے جاتے ہیں اور ماحولیاتی عوامل کی وجہ سے آخری لمحات میں منصوبوں کو تبدیل کرنا مشکل ہوتا ہے۔ دہلی کا اے کیو آئی بہت سنگین ہے۔

دہلی سے اعظم گڈھ جارہی بس میں حادثہ، ۵/جاں بحق، ۱۸/زخمی

علی گڑھ: علی گڑھ کے ٹپل تھانہ علاقے میں یمنا ایکسپریس وے پر منگل کی رات ایک بڑا حادثہ پیش آگیا۔ دہلی سے اعظم گڑھ جارہی ایک پرائیویٹ بس نے تیز رفتاری سے پیچھے سے آنے والے ٹرک کو ٹکر ماردی۔ حادثہ اتنا خوفناک تھا کہ پانچ افراد موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے، جب کہ تقریباً 18 افراد زخمی ہوگئے۔ مرنے والوں میں پانچ ماہ کی بچی بھی شامل ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس اور امدادی ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور زخمیوں کو جیور کے کیلاش اسپتال میں داخل کرایا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ پولیس کے مطابق جاں بحق مسافروں کی لاشیں پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی گئی ہیں۔ موقع پر ٹریفک کا نظام فوری طور پر بحال کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق حادثے کے بعد قانونی کارروائی شروع کردی گئی ہے۔ ایک زخمی مسافر نے بتایا کہ بس دہلی کے کشمیری گیٹ سے مشرقی اتر پردیش کے اعظم گڑھ جارہی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ جس ٹرک سے ٹکر ہوئی وہ شیشے کی چیزوں سے بھری ہوئی تھی۔ وہیں بجنور میں بھی حادثہ پیش آیا۔ دریں اثنا، اتر پردیش کے بجنور ضلع کے نہٹور علاقے میں سڑک حادثے میں تین لوگوں کی جان چلی گئی۔ ہلدور روڈ پر موٹر سائیکل گنے سے بھری ٹریکٹر ٹرالی سے ٹکرا گئی۔ اس حادثے میں موٹر سائیکل پر سوار دو افراد کی موقع پر ہی موت ہو گئی، جبکہ تیسرے زخمی کو ہسپتال لے جایا گیا، جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ خیال رہے کہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے حادثے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے جاں بحق ہونے والوں کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے ضلعی انتظامیہ کو زخمیوں کے مناسب علاج کی ہدایات دی ہیں۔ وزیر اعلیٰ یوگی نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ امدادی کاموں کو جلد از جلد مکمل کیا جائے اور زخمیوں کو ہر ممکن طبی امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کی بھی خواہش کی۔ علی گڑھ اور بجنور کے ان حادثات نے ایک بار پھر سڑک کی حفاظت اور تیز رفتاری کے خطرات کو بے نقاب کردیا ہے۔ جہاں انتظامیہ نے راحت اور بچاؤ کے کاموں کو ترجیح دی ہے۔

باہمی تعلقات خطرے میں، ہندوستان کی کینیڈا کو وارننگ

نئی دہلی: ہندوستان نے کینیڈا کو خبردار کیا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان پہلے سے کشیدہ تعلقات کو مزید نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ہندوستان کا یہ بیان ٹورنٹو کے روزنامہ گلوب اینڈ میل میں چھپنے والی رپورٹ کے ردعمل میں آیا ہے جس میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ پی ایم مودی کو کینیڈا میں سکھوں کو نشانہ بنائے جانے کی مہم کا علم تھا۔ بدھ کو دیر گئے ایک بیان میں وزارت خارجہ نے کہا کہ کینیڈین حکومت کے سورس کی طرف سے ایک اخبار میں شائع ہونے والے مضحکہ خیز بیان کو مسترد کیا جانا چاہیے اور اسے اسی حقارت کے ساتھ نظر انداز کرنا چاہیے جس کا وہ مستحق ہے۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ ایسی مہم ہمارے پہلے سے کشیدہ تعلقات کو مزید نقصان پہنچا سکتی ہے۔ ہندوستان بعد سکھوں کی سب سے بڑی آبادی کینیڈا میں مقیم ہے جس میں خالصتان تحریک کے کارکن بھی شامل ہیں جو دراصل آزاد ریاست کا مطالبہ کرنے والی علیحدگی پسند تحریک ہے۔ اوٹاوا نے اس سے قبل نئی دہلی پر الزام لگایا تھا کہ اس نے 2023 میں وینکوور میں 45 سالہ کینیڈین شہری ہردیپ سنگھ نجر کے قتل کی منصوبہ بندی کی تھی جو خالصتان تحریک کے ایک نمایاں رہنما تھے۔ کینیڈا نے اس تحریک سے منسلک دیگر رہنماؤں کو بھی نشانہ بنانے کا الزام انڈیا پر لگایا تھا۔ انڈیا نے بارہا ان الزامات کو مسترد کیا ہے۔ گزشتہ ماہ دونوں ممالک نے ایک مرتبہ پھر سینئر سفارت کاروں کو ملک بدر کردیا تھا۔

مرکزی درسگاہ الجامعۃ القادریہ گلشن طیبہ جوگیشوری ممبئی کا تاریخی کارنامہ

گیارہ سالہ طالب علم نے ایک نشست میں سنایا پورا قرآن مجید

ممبئی: عروس البلاد ممبئی کی مرکزی درسگاہ الجامعۃ القادریہ گلشن طیبہ جوگیشوری اپنی گوناگوں خوبیوں کی بناء پر محتاج تعارف نہیں ہے ادارہ نے محض دس سال کی قلیل مدت میں بہترین حفاظ وقراء کی ایک بڑی جماعت تیار کیا ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز اداروں میں درس عالمیت و فضیلت میں منہمک ہیں اور بعض بعد حصول فراغت قوم وملت کی خدمات کا فریضہ انجام دے رہے ہیں یہ الجامعۃ القادریہ گلشن طیبہ جوگیشوری کی کامیابی وکامرانی کی مکمل ضمانت ہے الحمدللہ بتاریخ 21/نومبر 2024 ادارے کی کامیابی کا وہ سنہرا دن ہے جس میں ایک گیارہ سالہ طالب علم محمد علی قادری نے محض 3/ سال کی قلیل مدت میں پورا قرآن مجید سبقا سبقا یاد کر کے ایک نشست میں سنا کر اراکین و منتظمین کا سر فخر سے اونچا کر دیا الحمدللہ اس پر بہار موقع پر قرب وجوار کے ائمہ مساجد کے علاوہ ادارے کے منتظمین کی موجودگی قابل دید رہی اور سبھوں نے حافظ محمد علی قادری کو دعاؤں سے نوازا اہم ادارے کے جملہ معاونین ومخلصین کے شکر گزار ہیں کہ آپ کی محنتوں وکاشوں کی بنا پر آپ کا محبوب ادارہ کامیاب ہے اور سدا رہے گا ان شاء اللہ عزوجل المشتہرین۔۔ جملہ اراکین ومنتظمین الجامعۃ القادریہ گلشن طیبہ جوگیشوری مشرق ممبئی داخلہ کے خواہشمند طلبہ بعد رمضان المبارک 9/ شوال المکرم سے پہلے پہلے رابطہ کریں اور داخلہ کی کارروائی مکمل کریں 9/ شوال المکرم کے بعد داخلہ کا سلسلہ بند کر دیا جائے گا۔۔۔۔

رابطہ نمبرات: 7021337121 / 8828051937

یاسین ملک سے جرح کے لیے جیل میں عدالت قائم کرنے کی تجویز

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے جمعرات کو کشمیری علیحدگی پسند رہنما یاسین ملک سے جموں کی عدالت کے سامنے جسمانی طور پر جرح کرنے کے لیے جیل میں ایک عدالت قائم کرنے کا مشورہ دیا اور مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) سے اس معاملے کی جانچ کے حوالے سے متبادل تلاش کرنے کی ہدایت دی ہے۔ جسٹس ابھے ایس۔ اوکا اور جسٹس آگسٹین جارج مسیح نے ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ ہمارے ملک میں اجمل قصاب کا بھی منصفانہ ٹرائل کیا گیا۔ ہائی کورٹ میں اپنا کیس پیش کرنے کے لیے ایک وکیل مقرر کیا گیا۔ جموں کی ایک عدالت نے ملک کو 1989 میں ہندوستانی فضائیہ کے چار اہلکاروں کے قتل اور مفتی محمد سعید کی بیٹی روبیہ سعید کے اغوا سے متعلق گواہوں کی جرح کے لیے پیش کرنے کا حکم دیا تھا۔ ملک دہشت گردی کی مالی معاونت کے ایک کیس میں مجرم قرار پانے کے بعد دہلی کی تہاڑ جیل میں عمر قید کی سزا کاٹ رہے ہیں۔ سی بی آئی نے ملک کو جموں وکشمیر لے جانے کے حکم کی مخالفت کرتے ہوئے سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے سی بی آئی کی جانب سے بنچ کے سامنے پیش ہوتے ہوئے کہا کہ ملک اکثر پاکستان کا سفر کرتے رہے ہیں۔ وہ حافظ سعید کے ساتھ اسٹیج شیئر کرتے رہے ہیں۔ مسٹر مہتا نے عدالت عظمیٰ کو بتایا کہ وہ (ملک) "صرف دہشت گرد نہیں ہیں" اور "ایسے معاملات میں قواعد کے مطابق نہیں چل سکتے"۔ ملک نے کیس میں گواہوں پر جرح کے لیے جسمانی طور پر حاضر ہونے کی اجازت طلب کی۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ ویڈیو کانفرنس پر کسی سے بھی جرح نہیں کی جاتی ہے۔ مسٹر مہتا نے دلیل دی کہ عدالت نے کہا تھا کہ ملک کو اس معاملے میں جسمانی طور پر پیش ہونے کی اجازت دینا مناسب نہیں ہے۔ بنچ نے کنیکٹیویٹی کے مسئلہ کا حوالہ دیا۔ سالیسٹر جنرل نے اپنی طرف سے واضح کیا کہ اگر وہ اس بات پر قائم رہے کہ وہ ذاتی طور پر جرح کرنا چاہتے ہیں تو مقدمے کو منتقل کیا جا سکتا ہے۔ بنچ کے سامنے مسٹر مہتا نے ملک اور اقوام متحدہ کے ممنوعہ دہشت گرد حافظ سعید کی ایک تصویر دکھائی جو اسٹیج پر تھے۔ بنچ نے مسٹر مہتا سے پوچھا کہ "آپ یہ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ اگر کوئی فریق یا ملزم، جو ذاتی طور پر پیش ہو رہا ہے، جرح کرنا چاہتا ہے، تو اسے ایسا کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی؟ مسٹر مہتا نے کہا کہ یہ اس کی چال تھی۔ ہم عدالت کے سامنے کچھ حل بھی فراہم کر سکتے ہیں۔ بنچ نے ان سے کہا کہ وہ ہدایات لیں کہ کیس میں کتنے گواہ ہیں۔ مسٹر مہتا نے بنچ پر زور دیا کہ وہ پاکستان میں ملک اور سعید کی تصاویر ایک ساتھ دیکھیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ملک پاکستان جاتے تھے۔ سپریم کورٹ اس معاملے میں اگلی سماعت 28 نومبر کو کرے گی۔

دہلی اسمبلی انتخابات: عام آدمی پارٹی نے اپنے امیدواروں کی پہلی فہرست جاری کی

نئی دہلی: عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے دہلی اسمبلی انتخابات کے لیے امیدواروں کی پہلی فہرست جاری کر دی ہے۔ پارٹی کی پہلی فہرست میں 11 امیدواروں کے نام ہیں۔ اس میں انیل جھا، ویر سنگھ ڈھنگن اور سومیش شوکین کے نام شامل ہیں۔ دہلی میں اگلے سال فروری میں اسمبلی انتخابات کی تجویز ہے۔ اپنی پہلی فہرست میں پارٹی نے ان 6 اسمبلیوں کے امیدواروں کا اعلان کیا ہے جہاں سال 2020 میں اسے بی جے پی سے شکست ہوئی تھی۔ یہ سیٹیں ہیں- وشواس نگر، روہتاس نگر، لکشمی نگر، بدر پور، گھونڈا، کراول نگر۔ وہیں برہما سنگھ تنور چھتر پور سے الیکشن لڑیں گے۔ دہلی کی سب سے بڑی اسمبلی مٹیالا اسمبلی سے عام آدمی پارٹی کے موجودہ ایم ایل اے گلاب سنگھ کا ٹکٹ منسوخ کر دیا گیا ہے۔ عام آدمی پارٹی نے سومیش شوکین کو مٹیالا اسمبلی سے اپنا امیدوار قرار دیا۔ آپ نے کراری اسمبلی سے موجودہ ایم ایل اے رتوراج جھا کا ٹکٹ منسوخ کر دیا ہے۔ حال ہی میں بی جے پی سے عام آدمی پارٹی میں شامل ہونے والے انل جھا کو عام آدمی پارٹی نے کیاری اسمبلی سے امیدوار بنایا ہے۔ برہم سنگھ تنور چھتر پور اسمبلی سے امیدوار ہوں گے۔ پارٹی نے سیلم پور اسمبلی سے عام آدمی پارٹی کے موجودہ ایم ایل اے عبدالرحمن کا ٹکٹ منسوخ کر دیا ہے۔ حال ہی میں کانگریس سے عام آدمی پارٹی میں شامل ہونے والے زبیر چودھری کو اب عام آدمی پارٹی نے سیلم پور اسمبلی سے امیدوار قرار دیا ہے۔ کانگریس چھوڑ کر عام آدمی پارٹی میں شامل ہونے والے ویر سنگھ ڈھنگن کو عام آدمی پارٹی نے سیما پوری اسمبلی سے امیدوار قرار دیا ہے۔ سابق وزیر اور ایم ایل اے راجندر پال گوتم سیما پوری اسمبلی سے اے اے پی ایم ایل اے تھے اور چند ماہ قبل کانگریس میں شامل ہوئے تھے۔ عام آدمی پارٹی نے پہلی فہرست میں تین موجودہ ایم ایل اے کے ٹکٹ منسوخ کر دیے ہیں۔ کراری سے رتوراج جھا، سیلم پور سے عبدالرحمان اور مٹیالا سے گلاب سنگھ کو پارٹی نے ایک بار پھر ان تینوں چہروں کو موقع دیا ہے جو 2020 کے آئندہ اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کے امیدواروں سے ہار گئے تھے۔

دہلی میں واقع بیکانیر ہاؤس کو ضبط کرنے کا وارنٹ جاری

نئی دہلی: دہلی میں واقع بیکانیر ہاؤس کو ضبط کیا جائے گا۔ دہلی کی پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے راجستھان میں نوکھا میونسپلٹی کی ملکیت والے اس مکان کے بارے میں حکم جاری کیا ہے۔ اس معاملے میں، عدالت نے یہ حکم راجستھان کی نوکھا میونسپلٹی کے درمیان کیے گئے ثالثی معاہدے کی پیروی نہ کرنے پر جاری کیا ہے۔ کیس میں عدالت نے نوکھا میونسپلٹی کو 50.31 لاکھ روپے ادا کرنے کا حکم دیا تھا۔ یہ حکم چار سال قبل 21 جنوری 2020 کو دیا گیا تھا۔ تب سے میونسپلٹی نے کمپنی کو ادائیگی نہیں کی ہے۔ کیس کی اگلی سماعت 29 نومبر کو ہوگی۔ عدالت نے نوکھا بلدیہ کے نمائندے کو اس دن عدالت میں پیش ہونے کا حکم دیا ہے۔ ڈسٹرکٹ جج ودیا پرکاش نے میونسپلٹی کو ہدایت دی کہ عدالت کی طرف سے نیا حکم آنے تک اس پراپرٹی کو کسی بھی طرح سے فروخت، تحفہ دینے یا منتقل کرنے پر پابندی عائد کرے۔ میونسپلٹی نے عدالت کی طرف سے بار بار دی گئی مہلت کے باوجود اپنے اثاثوں کا حلف نامہ جمع نہیں کرایا۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ میونسپلٹی کی طرف سے جائیدادوں کے حلف نامہ میں تاخیر اور عدم موجودگی کی وجہ سے معاملہ ضبطی کے آرڈر تک پہنچا۔ بیکانیر ہاؤس کی تعمیر ریاست بیکانیر کے مہاراجہ گنگا سنگھ (1943–1887) کے دور میں ہوئی تھی۔ یہ دہلی میں شاہی خاندان کی رہائش گاہ تھی اور اسے باقاعدہ طور پر 18 فروری 1929 کو ایک شاندار پارٹی کے ساتھ کھولا گیا تھا۔ 1947 میں ہندوستان کی آزادی سے قبل یہ جگہ بہت سے شاہی خاندانوں کی اہم ملاقاتوں کا مرکز تھی۔ یہاں ریاستوں کے انضمام اور ہندوستان میں ان کے مستقبل کے حوالے سے بات چیت ہوئی۔ کیس میں ڈیکری ہولڈر، این وائر و انفرا انجینئرس پرائیوٹ لمیٹڈ کی درخواست پر سماعت کرتے ہوئے عدالت نے میونسپل پراپرٹی کو ضبط کرنے کا حکم دیا۔ عدالت نے کہا کہ بلدیہ کی جانب سے بار بار ہدایات کو نظر انداز کرنے اور عدالت سے غیر حاضر رہنے کی وجہ سے معاملہ سنگین ہو گیا ہے۔ جج نے حکم دیا کہ نوکھا میونسپلٹی کے بیکانیر ہاؤس، دہلی کی جائیداد پر وارنٹ اٹیچمنٹ جاری کیے گئے ہیں۔ اس سے پہلے حال ہی میں ہماچل پردیش ہائی کورٹ نے ایک اہم کیس کی سماعت کرتے ہوئے دہلی میں منڈی ہاؤس کے قریب بنے ہماچل بھون کو منسلک کرنے کا حکم دیا ہے۔

اپنے اندر ایمانی غیرت اور دینی حمیت پیدا کریں!

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے اجلاس عام برائے خواتین سے مقررین کی مخاطبت

بنگلور: اسلام نے خواتین کو عزت واحترام اور مقام سے نوازا ہے، ساتھ ہی ان کے لیے بڑی ذمہ داری بھی مقرر کی ہے اور وہ ذمہ داری یہ ہے کہ انہیں خود بھی دین پر چلنا ہے اور اپنی نسلوں کی تربیت بھی کرنی ہے، اکابر واسلاف کی سیرت پڑھنے سے پتہ چلتا ہے کہ بڑے بڑے بزرگوں اور نیک انسانوں کی تربیت میں ان کی ماؤں کا بڑا کردار رہا ہے، حضرت ٹیپو سلطان شہیدؒ اور صلاح الدین ایوبیؒ کی تربیت ان کی پاکیزہ ماؤں کے ذریعے ہوئی اور ملت کو ایسی بابرکت ہستیاں ملیں، آپ بہنوں کی بھی ذمہ داری ہے کہ آپ خود بھی ایمان ویقین کے راستے پر چلیں اور اپنی اولاد کی تربیت کی بھی فکر کریں، ان بامقصد جملوں کا اظہار آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری حضرت مولانا شاہ محمد فضل الرحیم مجددی صاحب نے فرمایا، وہ عیدگاہ قدوس صاحب میں منعقدہ اجلاس عام برائے خواتین سے مخاطب تھے۔ یہ اجلاس عام آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے زیر اہتمام مورخہ 20/نومبر 2024، بروز بدھ کو صبح گیارہ بجے منعقد ہوا، بنگلور شہر کی ہزاروں خواتین نے اجلاس میں شرکت کی، مولانا محمد فضل الرحیم مجددی صاحب کی صدارتی تقریر سے پہلے خواتین کے جم غفیر سے خطاب کرتے ہوئے بورڈ کے سکریٹری حضرت مولانا محمد عمرین محفوظ رحمانی صاحب نے کہا کہ موجودہ حالات میں مایوس ہونے کی ضرورت نہیں ہے، ایمانی غیرت اور اللہ پر لازوال یقین کے ساتھ آگے بڑھیں، احکامات شریعت پر عمل پیرا ہوں اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ انجام دیتی رہیں، انہوں نے اتنی بڑی تعداد میں خواتین کے جمع ہونے پر اپنی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے یہ بھی کہا کہ آپ کا یہ اجتماع آپ کی ایمانی غیرت وحمیت کا منہ بولتا ثبوت ہے اور بورڈ پر آپ کے اعتماد واعتبار کی دلیل ہے، قبل ازیں اہل سنت والجماعت کے عالم حضرت مولانا پیر تنویر ہاشمی صاحب نے خواتین سے اپنی مخاطبت میں انہیں پردہ داری اور پرہیز گاری کی تلقین کی اور فتنہ ارتداد سے نئی نسل کو بچانے کی ترغیب دی، انہوں نے کہا کہ ارتداد کا یہ سیلاب ہمارے معاشرے کو تباہی سے ہمکنار کر دے گا، وقت رہتے ہوئے ہمیں اس پر توجہ دینے کی ضرورت ہے، جمعیت اہلحدیث کی طرف سے جناب اسلم صاحب نے نمائندگی کی، اسی طرح جماعت اسلامی کے صوبائی امیر ڈاکٹر سعد بیلگامی نے بورڈ کی ہر تحریک میں شرکت کا تیقن دیا اور خواتین سے بورڈ کی ہر تحریک اور دعوت پر لبیک کہنے کی گزارش کی، جماعت اسلامی ہی کے جناب مولانا وحید الدین خان عمری نے بھی خواتین کیا س اجلاس سے خطاب کیا اور شریعت اسلامی کے تحفظ کے لیے ہر قسم کی قربانی دینے کی موجود بہنوں سے گذارش کی، محترم مولانا محمد زین العابدین مظاہری صاحب (صدر رابطہ مدارس کرناٹک) نے بھی اس اجلاس میں تقریر کی اور خواتین کو انکی ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کیا، انہوں نے اپنی مخاطب میں یہ کہا کہ خواتین کے سنورنے سے معاشرے سنور جائے گا، اور انکے بگاڑ سے معاشرے میں بگاڑ بڑھتا جائے گا، اسی لیے خواتین کو اپنے آپ کو سنوارنے پر پوری توجہ کرنی چاہیے- اس موقع پر افتتاحی خطاب جناب مولانا محمد مقصود عمران رشادی صاحب (امام وخطیب جامع مسجد سٹی بنگلور) کا ہوا انہوں نے جوش وجذبے کے ساتھ بہنوں کو وقف ترمیمی بل کی مخالفت کے سلسلے میں متوجہ کیا اور ہاتھ اٹھوا کر ان سے یہ عہد لیا کہ وہ ہر قیمت پر وقف ترمیمی بل کو مسترد کریں گی اور توحید کی امانت کو سینے سے لگا کر زندگی گزاریں گی، اجلاس عام برائے خواتین کی کنوینر جناب فیاض شریف صاحب نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا، جس میں انہوں نے بورڈ کے ذمہ داران سمیت تمام مسالک و مکاتب فکر کے نمائندوں اور آنے والی بہنوں کا استقبال کیا، انہیں خوش آمدید کہا اور اتنی بڑی تعداد میں خواتین کے جمع ہونے پر اللہ پاک کا شکر ادا کیا، اسی طرح ان کی اہلیہ محترمہ سلمٰی شریف صاحبہ نے بھی خیر مقدم کے کلمات کہے اور شہر بنگلور میں خواتین کے درمیان کی جانیوالی محنت کا تذکرہ کیا، جناب مولانا قمرالدین صاحب اور جناب مولانا مسیح اللہ ندوی صاحب نے بنگلور شہر کے الگ الگ حصوں میں منعقد کیے گئے خواتین کے پروگرام کی باضابطہ رپورٹ پیش کی، جس سے یہ اندازہ ہوا کہ پورے شہر بنگلور کے الگ الگ حصوں میں خواتین کے کامیاب، موثر اور مفید اجلاس ہوئے، جن کے ذریعے بورڈ کا تعارف بھی ہوا، تحفظ اوقاف مہم کو مضبوطی بھی ملی اور بہنوں میں جوش ایمانی بھی پیدا ہوا، خواتین کی نمائندگی کرتے ہوئے اس اجلاس سے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے شعبہ خواتین کی کنوینر محترمہ جلیسہ یاسین صاحبہ نے بھی خطاب کیا اور وقف ترمیمی بل کے نقصانات اور خطرات پر روشنی ڈالی، انہوں نے بنگلور کی بہنوں سے یہ بھی گزارش کی کہ وہ بورڈ کی طرف سے جاری اصلاح معاشرہ کے کاموں میں حصہ لیں اور تحفظ شریعت کے کارواں میں شریک ہوں، اجلاس عام برائے خواتین مدثرہ کوثر سلمہا کی تلاوت سے شروع ہوا، تحیہ تحریم سلمہا نے بارگاہ رسالت میں نعت کا نذرانہ پیش کیا، آغاز میں جناب مولانا مفتی افتخار احمد قاسمی صاحب (صدر جمعیۃ علماء کرناٹک) نے اجلاس کی غرض وغایت بیان کی اور انہیں کی نظامت میں اجلاس کی کارروائی آگے بڑھی، دھوپ کی شدت اور تپش کے باوجود ہزاروں خواتین گوش برآواز رہیں اور بڑے جوش اور جذبہ کے ساتھ اجلاس میں از اول تا آخر موجود رہیں، اس اجلاس کا اختتام اس اقرار کے ساتھ ہوا کہ ہم وقف ترمیمی بل کو مسترد کریں گی، بورڈ کی ہر آواز پر لبیک کہیں گی، زندگی کی آخری سانس تک دین وشریعت پر قائم رہیں گی اور اس راہ میں آنے والی ہر مشکل کا ہمت وحکمت کے ساتھ مقابلہ کریں گی۔ گیارہ بجے شروع ہونے والا اجلاس سہ پہر تین بجے صدر اجلاس حضرت مولانا شاہ محمد فضل الرحیم مجددی صاحب کی دعا پر مکمل ہوا، اس اجلاس عام برائے خواتین کو کامیاب بنانے کے لیے جناب فیاض شریف صاحب، ان کی اہلیہ سلمٰی شریف صاحبہ اور ان کے ساتھ کام کرنے والی ٹیم نیز مولانا قمرالدین صاحب اور جناب مولانا مسیح اللہ ندوی وغیرہ نے انتھک محنت کی اور سلیقے، ترتیب اور حسن انتظام کے ساتھ اجلاس کے انعقاد میں حصہ لیا۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے آفیشیل سوشل اکاؤنٹس سے اس اجلاس کو لائیو نشر بھی کیا گیا اور ملک کے طول وعرض میں ہزاروں بھائیوں اور بہنوں نے دور بیٹھے ہوئے بھی اس اجلاس سے استفادہ کیا۔

وزارت داخلہ کی ڈیجیٹل گرفتاری اور سائبر فراڈ پر بڑی کارروائی

نئی دہلی: سائبر فراڈ اور ڈیجیٹل گرفتاری کے واقعات آئے روز منظر عام پر آ رہے ہیں۔ ان واقعات کی وجہ سے لوگوں کو لاکھوں روپے کا نقصان ہوا ہے۔ اس پر قابو پانے کے لیے طرح طرح کے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ وزارت داخلہ کے 14 سی ونگ نے سائبر فراڈ کو روکنے کے لیے بڑی کارروائی کی ہے۔ ٹیم نے 17000 واٹس ایپ اکاؤنٹس کو بلاک کر دیا ہے۔ جن پر مالی فراڈ کال اور ڈیجیٹل گرفتاری کال میں ملوث ہونے کا الزام ہے۔ بند کیے گئے زیادہ تر نمبر کمبوڈیا، میانمار، لاؤس اور تھائی لینڈ سے سرگرم تھے۔ ایک طویل عرصے سے ایجنسیاں کمبوڈیا، میانمار اور لاؤس سے چلنے والے ڈیجیٹل گرفتاری اور سائبر فراڈ سے متعلق کال سینٹرز کی چھان بین کر رہی تھیں۔ I4C سائبر اور ڈیجیٹل جرائم کی روک تھام پر کام کرنے والی ایک تنظیم ہے۔ جو وزارت داخلہ کے تحت کام کرتا ہے۔ رپورٹس بتاتی ہیں کہ واٹس ایپ اکاؤنٹس بند کر دیے گئے ہیں۔ ان میں سے 50 فیصد سے زیادہ جنوری 2024 میں ہی شروع ہوئے۔ جو کئی فراڈ میں استعمال ہوتے تھے۔ ان میں اکثر "ڈیجیٹل گرفتاری" شامل ہوتی ہے، جہاں متاثرین کو یہ یقین دلایا جاتا ہے کہ وہ قانونی تفتیش کے تابع ہیں۔ ان فراڈ کو انجام دینے کے لیے بہت سے سم کارڈ استعمال کیے گئے۔ جس کا سراغ لگانا بہت مشکل تھا۔ اس کے بعد بھی ٹیکنالوجی کی مدد سے آج ان نمبروں کے ایڈریس مسلسل بلاک کیے جا رہے ہیں۔

چھتیس گڑھ وقف بورڈ کا فیصلہ غیر دستوری، ناقابل قبول: مسلم پرسنل لا بورڈ

نئی دہلی: آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے چھتیس گڑھ وقف بورڈ کا فرمان کہ ائمہ مساجد کو جمعہ کے خطبات کی حکومت سے قبل از وقت منظوری اور توثیق لینی ہوگی کو انتہائی غلط، دستور ہند کے منافی اور ناقابل قبول قرار دیا۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے ترجمان ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس نے ایک پریس بیان میں کہا کہ وقف بورڈ اپنے حدود سے تجاوز کر رہا ہے۔ وقف بورڈ کا کام اوقاف کی املاک کی نگرانی اور حفاظت ہے۔ چیرمین وقف بورڈ کا یہ فرمان کہ دستور ہند کے بنیادی حقوق کی دفعات Art.19 (1)(a) آزادیٔ اظہار رائے اور آزادیٔ مذہب (آرٹیکل 25) سے راست متصادم ہے۔ چیئرمین وقف بورڈ کا یہ کہنا کہ مساجد سے سیاسی تقاریر نہیں ہوسکتیں لغو اور امتیاز وتفریق پر مبنی ہے۔ اسلام ایک مکمل نظام حیات ہے اور سیاست بھی اس کا ایک اہم جز ہے۔ انتخاب کے مواقع پر لوگوں کی صحیح رہنمائی ایک اہم فریضہ ہے۔ انہوں نے کہا وقف بورڈ کو چاہیے کہ وہ فی الفور اس سرکولر کو واپس لے۔ وقف بورڈ کا یہ کام نہیں ہے کہ وہ یہ بتائے کہ ائمہ مساجد اور علمائے کرام جمعہ کے خطبات میں کیا کہیں اور کیا نہ کہیں۔ وقف بورڈ خود کو وقف املاک کی نگرانی، حفاظت اور ریگولیشن تک محدود رکھے اور دیگر امور میں مداخلت نہ کرے۔

یوپی پولیس کانسٹیبل بھرتی امتحان کے نتائج کا اعلان

لکھنؤ: یوپی پولیس کانسٹیبل بھرتی امتحان 2024 کے نتائج جمعرات کو جاری کیے گئے۔ اتر پردیش پولیس ریکروٹمنٹ اینڈ پروموشن بورڈ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر یہ جانکاری دی ہے۔ کانسٹیبل کی بھرتی کا امتحان اگست میں دس شفٹوں میں لیا گیا تھا۔ اہل امیدواروں کی فہرست پولیس ریکروٹمنٹ اینڈ پروموشن بورڈ کی سائٹ پر دیکھی جا سکتی ہے۔ اتر پردیش پولیس ریکروٹمنٹ اینڈ پروموشن بورڈ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر لکھا انتخابی عمل کے اگلے مرحلے کے لیے اہل قرار پانے والے امیدواروں کی فہرست، ریکارڈ کی جانچ پڑتال اور فزیکل اسٹینڈرڈ ٹیسٹ میرٹ کے عمودی اور افقی اصولوں کے مطابق اور امتحان میں نمبروں کے ریزرویشن اور ان کے اجراء پر دستیاب ہیں۔ وہ لوگ جنہوں نے یوپی پولیس کانسٹیبل بھرتی کے امتحان میں شرکت کی ہے وہ یوپی پولیس، اتر پردیش پولیس بھرتی اور پروموشن بورڈ، کی سرکاری ویب سائٹ پر اپنے نتائج دیکھ سکتے ہیں۔ سب سے پہلے آپ کو اس ویب سائٹ پر جانا ہوگا۔ اس کے بعد آپ کو "کانسٹیبل ریکروٹمنٹ 2024 نتیجہ" کے لنک پر کلک کرنا ہوگا۔ آپ یہاں اپنا رجسٹریشن نمبر اور تاریخ پیدائش درج کر کے مزید کارروائی کر سکتے ہیں۔

کرن ویمنس ویلفیئر سوسائٹی بھیونڈی کا جلسہ تقسیم اسناد

بھیونڈی: خواتین کی فعال انجمن 'کرن ویمنس ویلفیئر سوسائٹی عرصہ سے خواتین کی فلاح وبہبود کے کاموں میں سرگرم عمل ہے۔ گزشتہ دنوں سوسائٹی کی جانب سے خواتین اور طالبات کے لئے پنج ماہی سلائی کورس شروع کیا گیا ہے۔ کورس کے پہلے بیچ کی میعاد مکمل ہونے پر 16 نومبر 2024 کو جلسہ تقسیم اسناد کا انعقاد کیا گیا۔ جلسہ معروف ادیبہ محترمہ رضیہ حکیم کی صدارت میں بمقام آشیانہ اپارٹمنٹ ونجار پٹی ناکہ سہ پہر چار بجے منعقد ہوا۔ محترمہ عظمیٰ نوح خوشحال، محترمہ شبنم محبوب الرحمٰن انصاری اور محترمہ قرات روش دھورو صاحبہ تقریب کی خصوصی مہمان تھیں، محترمہ کاظمین مصروف انصاری، محترمہ فرزانہ رشید مومن اور سابق صدر شعبہ اردو غلام محمد ویمنس کالج پروفیسر وحیدہ حفیظ الرحمٰن مومن صاحبہ المعروف وحیدہ آپا بطور مہمان اعزازی شریک بزم ہوئیں۔ اس موقع پر وحیدہ آپا نے بچیوں کو مفید مشوروں سے نوازا۔ صدر صاحبہ نے اس موقع پر خواتین کو جہد مسلسل کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ وہ خوب سے خوب تر کی طرف اپنے سفر کو پورے اعتماد ویقین کے ساتھ جاری رکھیں، اللہ مددگار رہوگا۔ نظامت کا فریضہ محترمہ رئیسہ عرفان انصاری نے انجام دیا اور سوسائٹی کی سرگرمیوں کی روداد پیش کی۔ سوسائٹی کی صدر ڈاکٹر شاہین نثار نے جناب وبیگم روش دھورو کا شکریہ ادا کیا جنھوں نے اس نیک مقصد کے لئے مفت جگہ عنایت کی۔ سلائی کلاس کی نگراں محترمہ مبشرہ نے اظہار تشکر کا فریضہ انجام دیا۔ تقریب کو کامیاب بنانے میں سلائی کلاس کی طالبات اور اطراف وجوانب کی خواتین اور کرن ویمنس ویلفیئر سوسائٹی کی جملہ اراکین نے جوش وخروش کا مظاہرہ کیا۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR-E-SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

اسپین ۳ لاکھ غیر تارکین وطن کو قانونی حیثیت دے گا

میڈرڈ/نیویارک: (آئی این ایس انڈیا) اسپین کی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ اگلے تین سالوں میں تقریباً 300,000 غیر دستاویزی تارکین وطن کو قانونی حیثیت دی جائے گی جس سے متوقع طور پر ہزاروں کی تعداد میں پاکستانی بھی مستفید ہوں گے۔ حالیہ دہائیوں میں اسپین دنیا کے کئی ملکوں سے مہاجرین اور تارکین وطن کی آمد ریکارڈ کی گئی ہے۔ اسپین میں پاکستانی تارکین وطن کی برادری میں اس صدی سے کے شروع سے بڑا اضافہ ہونا شروع ہوا۔ بارسلونا میں پاکستانی کمیونٹی رہنما ڈاکٹر ہما جمشید کہتی ہیں کہ اس وقت اسپین میں اندازاً ڈیڑھ لاکھ کے قریب پاکستانی نژاد شہری آباد ہیں۔ ڈاکٹر ہما جمشید، جو ایس ساپ (اے سی ای ایس او پی) کے نام کی بہبود اور خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے کام کرنے والے تنظیم کی رہنما ہیں کہتی ہزاروں پاکستانی، خاص طور پر وہ جو مقامی سٹی کونسل میں دو سال سے رجسٹرڈ ہیں، اس نئے پروگرام سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔ اس کے علاوہ ان کے مطابق قانونی حیثیت دینے کے عمل میں لوگوں کے کنڈکٹ کے حوالے سے ریکارڈ کو بھی دیکھا جائے گا۔ اسپین میں بسنے والے پاکستانیوں میں ہنرمند لوگ اور پیشہ وارانہ ماہرین دونوں شامل ہیں۔ زیادہ تر لوگ اسپین کے تعمیرات اور سروسز کے شعبوں میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ان میں بہت سے لوگ ویزوں پر آ کر یہاں آباد ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر ہما جمشید کے مطابق تقریباً بیس ہزار پاکستانی قانونی دستاویز کے بغیر یہاں رہ رہے ہیں۔ یوں کمیونٹی رہنماؤں کے مطابق پاکستانی اسپین میں بہتر مستقبل کے لیے زیادہ بہتر مواقع حاصل کرسکیں گے۔ ہسپانوی وزیر برائے مائیگریشن کے مطابق اسپین یہ پروگرام اگلے سال مئی میں شروع کرے گا اور یہ 2027 تک جاری رہے گا۔ اس پالیسی کا مقصد ملک میں عمر رسیدہ افراد کی بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر ملک میں افرادی قوت کو بڑھانا ہے۔ نئے پروگرام کے تحت مناسب دستاویزات کے بغیر اسپین میں مقیم غیر ملکیوں کو ورک پرمٹ اور رہائش حاصل کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ دیگر یورپی ملکوں کے مقابلے میں اسپین بڑی حد تک تارکین وطن کی آمد کے لیے کھلا رہا ہے۔ حالیہ سالوں میں کئی یورپی ملکوں نے غیر قانونی کراسنگ کو بند کر دیا اور آنے والے نئے پناہ گزینوں کے لیے اپنی سرحدوں کی سخت نگرانی کی ہے۔ واضح رہے کہ اسپین ایک فلاحی ریاست ہے جسے چلانے کے لیے ملک کو سالانہ تقریباً 250,000 رجسٹرڈ غیر ملکی کارکنوں کی ضرورت ہے۔ مائیگریشن کی وزیر ایلما سائز نے بدھ کو ایک انٹرویو میں کہا کہ قانونی حیثیت دینے کی پالیسی کا مقصد صرف ثقافتی دولت (کو بڑھانا) اور انسانی حقوق کا احترام نہیں ہے بلکہ (ملک کی) خوشحالی بھی ہے۔ آج، ہم کہہ سکتے ہیں کہ اسپین ایک بہتر ملک ہے، سائز نے قومی نشریاتی ادارے ریڈیو ٹیلی ویژن ایسپانولا کو بتایا۔ ہسپانوی وزیر اعظم پیڈرو سانچیز نے اپنی حکومت کی مائیگریشن پالیسیوں کو ملک کی کم شرح پیدائش سے نمٹنے کا ایک ذریعہ قرار دیا ہے۔ نئی پالیسی کی منظوری اسپین کی بائیں بازو کی اقلیتی مخلوط حکومت نے منگل کے روز دی تھی۔ یہ پالیسی طویل مدتی ویزوں کے انتظامی طریقہ کار کو آسان بناتی ہے اور تارکین وطن کو اضافی لیبر تحفظات فراہم کرتی ہے۔ اس کے تحت ملازمت تلاش کرنے والے افراد کو دیے گئے ویزے کی مدت تین ماہ سے بڑھا کر ایک سال کی جائے گی۔

نیتن یاہو کی طرف سے ہر یرغمالی کے بدلے ۵ ملین ڈالر کی انعام دینے کا اعلان

بیت المقدس: (آئی این ایس انڈیا) ۱۳ ماہ سے زائد عرصے پر پھیلی غزہ میں اسرائیلی جنگ کے اس مرحلے پر اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے بھی بالآخر یہ تسلیم کرلیا ہے کہ اسرائیلی فوج کے ذریعے یرغمالیوں کی رہائی ممکن نہیں ہوگی۔ بدھ کے روز نیتن یاہو نے ساڑھے 13 ماہ سے غزہ میں جاری جنگ کے بعد اپنے ہی فوجیوں کو لالچ دیا ہے کہ اگر کوئی فوجی ایک یرغمالی کو بھی رہا کرائے گا تو اسے 5 ملین ڈالر بدلے میں انعام دیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی نیتن یاہو نے فلسطینیوں کو بھی جنگ زدہ غزہ کے محاصرے اور بھوک و قحط سے نجات کی رشوت آفر کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی ایک اسرائیلی یرغمالی کو تلاش کرنے میں اسرائیلی فوج کی مدد کرے گا تو اس فلسطینی کو اس کے خاندان سمیت غزہ سے محفوظ طور پر نکل جانے کی اجازت دے دی جائے گی۔ اسرائیلی وزیر اعظم کے مطابق ہم انہیں ایک یرغمالی کے بدلے میں 5 ملین ڈالر بھی دیں گے۔ نیتن یاہو پچھلے ساڑھے 13 ماہ سے غزہ کی پٹی کو ملبے کا ڈھیر بنائے جانے کی مہم کے اس مرحلے پر بدھ کے روز بلٹ پروف جیکٹ اور مبینہ طور پر بلٹ پروف ہیلمٹ پہنے ہوئے غزہ میں اپنے فوجیوں سے گفتگو کر رہے تھے۔ انہوں نے مبینہ طور پر اپنے عقب سے کسی حملے سے بچنے کے لئے بحر متوسط کو اپنے عقب میں رکھا۔ جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ وہ غزہ میں اپنی سیکیورٹی کے لیے کس قدر محتاط ہیں۔ تاہم انہوں نے کہا اگر کسی نے یرغمالیوں کو نقصان پہنچانے کا سوچا یا انہیں ہلاک کیا تو ہم اس کا تعاقب کریں گے اور ہم آپ کو پکڑ کر رہیں گے۔ نیتن یاہو کے ساتھ اس موقع پر اسرائیلی وزیر دفاع کاٹز بھی موجود تھے۔ خیال رہے اسرائیل کے حال ہی میں نیتن یاہو کے ساتھ اختلافات کی وجہ سے برطرف کیے گئے وزیر دفاع یوو گیلنٹ نے پہلے ہی نیتن یاہو کو یہ باور کرانے کی کوشش شروع کردی تھی کہ سارے

کام فوج سے نہیں لیے جا سکتے۔ اس لیے ہمیں یرغمالیوں کی رہائی کے لیے حماس کو تکلیف دہ ہی سہی کچھ رعایتیں دینا پڑیں گی۔ تاہم نیتن یاہو یرغمالیوں کے اہل خانہ اور اسرائیلی عوام کے مسلسل احتجاج اور ریلیوں کے باوجود حماس سے جنگ بندی پر آمادہ نظر آئے نہ یرغمالیوں کی رہائی کو مذاکرات کے ذریعے طے کرنے پر تیار ہوئے۔ بلکہ فوجی قوت کے بل بوتے پر یرغمالیوں کو رہا کرانے پر مصر رہے۔ نیتن یاہو نے کہا کہ ہم یرغمالیوں کی تلاش میں ہیں۔ تاکہ ہمیں پتہ چل سکے کہ انہیں کس جگہ رکھا گیا ہے اور اس کے بعد ہم انہیں واپس گھروں کو لاسکیں۔ ہم یرغمالیوں کی تلاش اور ان کے رکھے جانے کی جگہوں کو تلاش کرنے کی کوششوں کو ترک نہیں کریں گے۔ ہماری یہ کوششیں جاری رہیں گی تاکہ ہم انہیں زندہ یا مردہ کسی بھی صورت میں تلاش کر سکیں۔ نیتن یاہو نے بدھ کے روز ان یرغمالیوں کی تعداد 101 ظاہر کی ہے۔ جبکہ اس سے پہلے اسرائیلی ذرائع ابلاغ کی رپورٹس میں یہ کہا جاتا رہا ہے کہ 97 یرغمالی غزہ میں اب بھی قید ہیں۔ جن میں 34 وہ بھی شامل ہیں جن کی ہلاکت ہو چکی ہے۔

امریکی سینیٹ میں اسرائیل کو ہتھیاروں کی فروخت روکنے کی قرارداد مسترد

واشنگٹن: (آئی این ایس انڈیا) امریکی سینیٹ نے اسرائیل کو ہتھیاروں کی فروخت روکنے کی قرارداد مسترد کر دی ہے جسے غزہ میں فلسطینیوں کو درپیش انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر تشویش کے باعث متعارف کرایا گیا تھا۔ برطانوی خبر رساں ایجنسی روئٹرز کے مطابق 100 میں سے 79 سینیٹرز نے اس قرارداد کی مخالفت کی جس میں اسرائیل کو ٹینکوں کے گولوں کی فروخت روکنے کا کہا گیا تھا۔ جبکہ 18 سینیٹرز نے قرارداد کے حق میں ووٹ دیا اور ایک سینیٹر نے ووٹنگ کے عمل میں حصہ نہیں لیا۔ امریکی سینیٹ کو بدھ کو بعدازاں دو دیگر قراردادوں پر ووٹنگ کرنا تھی جو مارٹر گولوں اور بموں کے لیے جی پی ایس گائیڈنس سسٹم کی ترسیل کو روکنے سے متعلق تھیں۔ ان قراردادوں کے حق میں تمام ووٹ ڈیموکریٹک کاکس کی طرف سے آئے جبکہ ڈیموکریٹس اور ریپبلکن نے ان کی مخالفت کی۔ 'نامنظوری کی قراردادیں' سینیٹر برنی سینڈرز کی طرف سے دائر کی گئیں۔ اسرائیل کے لیے مضبوط دو طرفہ حمایت کا مطلب یہ ہے کہ قراردادوں کے پاس ہونے کا امکان نہیں ہے۔ تاہم، حامیوں کو اُمید ہے کہ سینیٹ میں نمایاں حمایت اسرائیل کی حکومت اور صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ کو غزہ میں شہریوں کے تحفظ کے لیے مزید اقدامات کرنے کی ترغیب دے گی۔ سینیٹر برنی سینڈرز نے کہا کہ 'اسرائیل کو فوجی امداد انسانی حقوق کی خلاف ورزی کرنے والوں کو ہتھیاروں کی فروخت پر پابندی کے امریکی قانون کی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے ووٹنگ سے قبل منگل کو ایک نیوز کانفرنس میں کہا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ امریکہ کی حکومت

کو قانون کی پابندی کرنی چاہیے۔ یہ پہلے نمبر پر ہے۔ انہوں نے بات جاری رکھتے ہوئے کہا کہ دوسرے نمبر پر اخلاقی نقطہ نظر سے، ہم سب حیران ہیں کہ امریکہ غزہ میں بہت سے ہزاروں بچوں کی بھوک اور غذائی قلت میں ملوث ہے۔ مخالفین نے کہا کہ یہ قراردادیں نامناسب ہیں کیونکہ اسرائیل کو حماس اور حزب اللہ جیسے عسکریت پسند گروپوں اور ایران سے خطرات کا سامنا ہے۔ سینیٹ کے ڈیموکریٹک اکثریتی رہنما چک شومر نے ووٹنگ سے قبل سینیٹ میں اپنے خطاب میں کہا کہ 'اسرائیل دشمنوں میں گھرا ہوا ہے جو اس کا خاتمہ چاہتے ہیں۔ غزہ کی 23 لاکھ افراد کی زیادہ تر آبادی بے گھر ہو چکی ہے اور محصور علاقہ قحط کے خطرے سے دوچار ہے۔ غزہ میں حماس کے خلاف اسرائیل کی جنگ کو ایک سال سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ غزہ کے محکمہ صحت کے حکام کا کہنا ہے کہ اسرائیل کی جارحیت میں 43 ہزار 922 سے زائد فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں۔

توشہ خانہ کیس: سابق وزیر اعظم عمران خان کی ضمانت منظور

اسلام آباد: (آئی این ایس انڈیا) اسلام آباد ہائیکورٹ نے توشہ خانہ کیس ٹو میں بھی بانی پی ٹی آئی عمران خان کی ضمانت منظور کرلی۔ اسلام آباد ہائیکورٹ کے جسٹس میاں گل حسن اورنگزیب نے توشہ خانہ ٹو کیس میں بانی پی ٹی آئی کی درخواست ضمانت پر سماعت کی جس سلسلے عمران خان کے وکیل سلمان صفدر اور ایف آئی اے پراسیکیوٹر عدالت میں پیش ہوئے۔ دوران سماعت عدالت نے استفسار کیا کہ جن تین کسٹمز افسران نے قیمت غلط لگائی ان سے متعلق کیا کارروائی ہوئی؟ اس پر ایف آئی اے پراسیکیوٹر نے بتایا کہ کسٹمز افسران سے کوتاہی ہوئی لیکن وہ کرمنل مس کنڈکٹ نہیں تھا، جس نے مالی فائدہ اٹھایا وہ بینفشری کریمنل مس کنڈکٹ کا مرتکب ہوا۔ پراسیکیوٹر نے کہا کہ بلغاری جیولری سیٹ کو غیر قانونی طور پر پاس رکھا اور توشہ خانہ میں جمع ہی نہیں کرایا۔ ایف آئی اے پراسیکیوٹر نے مزید کہا کہ عدالت جو بھی فیصلہ کرے لیکن میڈیا میں پہلے سے ہے کہ ضمانت ہو جائے گی، اس پر جسٹس میاں گل حسن اورنگزیب نے کہا میڈیا سے خود کو مستثنیٰ کرلیں۔ جسٹس گل حسن کا کہنا تھا کہ میڈیا میں کہا جاتا ہے جان کر بیمار ہو گیا، جان کر نہیں آیا، میڈیا اگر سنسنی نہیں پھیلائے گا تو ان کا کاروبار کیسے چلے گا۔ بعدازاں عدالت نے دلائل مکمل ہونے کے بعد توشہ خانہ ٹو کیس میں بھی عمران خان کی ضمانت منظور کی۔ عدالت نے بانی پی ٹی آئی کو 10، 10 لاکھ روپے کے مچلکے جمع کرانے کا حکم دیا ہے اور ساتھ ہی انہیں ٹرائل کورٹ کے سامنے بھی پیش ہونے کا حکم دیا گیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ یہ سیٹ کی قیمت زیادہ لگانے کی شہادت کا معاملہ ہے، دباؤ کا معاملہ ابھی ثابت کرنا ہے، ٹرائل کے دوران

عدالت سے تعاون نہ کیا تو ضمانت واپس ہوسکتی ہے۔ اس سے قبل توشہ خانہ ون کیس میں بھی عمران خان کی ضمانت منظور کی جاچکی ہے۔ واضح رہے قومی احتساب بیورو (نیب) نے پاکستان تحریک انصاف کے بانی عمران خان اور ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کو توشہ خانہ کے دوسرے کیس میں 13 جولائی 2024 کو گرفتار کیا تھا۔ عمران خان پر الزام ہے کہ انہوں نے 2018 سے 2022 کے دوران اپنی وزارت عظمیٰ کے دور میں بیرون ممالک سے ملنے والے قیمتی تحائف کم قیمت پر حاصل کیے اور پھر ان تحائف کو 6 لاکھ 35 ہزار ڈالر میں فروخت کیا۔ عمران خان کو ملنے والے تحائف میں سعودی عرب سے ملنے والی قیمتی گھڑی بھی شامل ہے جس پر خانہ کعبہ کا ماڈل بنا ہوا تھا اور اس کی عالمی مارکیٹ میں قیمت اندازے کے مطابق 60 سے 65 کروڑ روپے بتائی گئی تھی۔ الیکشن کمیشن آف پاکستان نے 21 اکتوبر 2022 کو کہا کہ سابق وزیر اعظم عمران خان نے آئین کے آرٹیکل 63(1) کے تحت توشہ خانہ کے تحائف اور اثاثوں کے حوالے سے غلط بیانی کی۔

چینی صدر کا غزہ میں جنگ بندی اور یوکرین کے مسئلے کے سیاسی حل پر زور

برازیلیا: (آئی این ایس انڈیا) جمہوریہ چین کے صدر شی جن پنگ نے ایک بار پھر غزہ میں فوری جنگ بندی اور یوکرین کے مسئلے کو سیاسی بات چیت کے ذریعے حل کرنے پر زور دیا ہے۔ چین کی سرکاری خبر رساں ایجنسی 'ژنہوا' نے بتایا کہ بدھ کو برازیل کے دارالحکومت کے دورے کے دوران چینی صدر شی جن پنگ نے غزہ کی پٹی میں جنگ بندی پر زور دیا۔ صدر شی نے غزہ میں تنازعہ کی توسیع پر تشویش کا اظہار کیا اور جلد سے جلد جنگ بندی اور جنگ کے خاتمے پر زور دیا۔ شی جن پنگ نے اپنے برازیلی ہم منصب لوئیز اناسیو لولا داسلوا کے ساتھ ملاقات کے دوران تنازعہ فلسطین کے دو ریاستی حل کو عملی جامہ پہنانے اور مسئلہ فلسطین کے جامع، منصفانہ اور دیرپا حل کے لیے مسلسل کوششیں کرنے پر زور دیا۔ چینی صدر نے یوکرین میں جنگ کا خاتمہ کرنے والے "سیاسی حل" کے لیے کام کرنے کی خاطر مزید آوازوں کو متحرک کرنے پر بھی زور دیا۔ بیجنگ اور برازیلیا نے یوکرین میں امن کے لیے مشترکہ روڈ میپ پیش کیا جس کی ماسکو نے حمایت کی لیکن کیف نے اسے مسترد کر دیا۔ ژنہوا کے مطابق صدر شی نے کہا کہ وہ یوکرین میں سیاسی حل کی راہ ہموار کرنے کے لیے امن کے لیے پرعزم مزید آوازیں دیکھنا چاہیں گے۔ چینی صدر نے ریو میں جی 20 سربراہی اجلاس کے بعد برازیل کا سرکاری دورہ کیا۔ اس دوران انہوں نے متنبہ کیا کہ دنیا افراتفری کے ایک نئے مرحلے کا سامنا کر رہی ہے۔ امریکہ اور یورپ نے یوکرین میں امن کے حوالے سے چین-برازیل کی تجویز کی حمایت نہیں کی اور اس بات پر زور دیا کہ امن کی طرف کسی بھی قدم کو کیف کی حمایت حاصل ہونی چاہیے۔

قوم کی ترقی وخوشحالی کیلئے تعلیم ضروری ہے

صغیرہ فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام بہار انٹلیکچول کانفرنس سے علماء ودانشوران کا اظہار خیال

ممبئی (محمد طفیل ندوی) کسی بھی قوم کی ترقی وخوشحالی کیلئے تعلیم کا ہونا ضروری ہے، اپنے آپ کو تعلیم یافتہ قوم بنائیے، اپنا شمار ایک مہذب ومثالی قوم میں کرنے کی کوشش کیجئے، اس کیلئے ضروری ہے کہ ہم اپنی نسل نو کی فکر کریں، کیوں کہ ہماری قوم کے غیر تراشیدہ ہیرے جویوں ہی ضائع ہوجاتے ہیں، اس ہیرے کو سنوار کر قابل بنانے کی فکر ہم سب کی ہونی چاہیے، آج ہم اس تعلق سے اپنی سوسائٹی کا جائزہ لیں، کیا حالت بنی ہوئی ہے، کس طریقے سے ہمارے نونہالان قوم بے راہ روی کا شکار ہیں، جب تک فکرمندی کیساتھ کوئی لائحہ عمل طے نہیں کریں گے، اور کوئی منظم شیڈول تیار نہیں کریں گے، کوئی مثبت پہلو کی طرف توجہ نہیں دیں گے تو اس وقت تک بہت مشکل ہے کہ ہمارے حالات اچھے اور مثالی ہوں، پھر رفتہ رفتہ وہ قیمتی ہیرا بےحیثیت وبےوزن ہوجائیگا ان خیالات کا اظہار پروفیسر امتیاز الحق نے کیا مولانا نوشاد احمد صدیقی صدر امام الہند فاؤنڈیشن نے اپنے پرمغز خطاب میں کہا کہ صغیرہ فاؤنڈیشن اپنے پلیٹ فارم سے یہ بہت اور عظیم الشان عملی اقدام کرکے قوم کے رہبر ورہنما علماء ودانشوران بالخصوص اہل بہار کو ایک چھت کے نیچے جمع کیا ہم سب عزم وارادہ کریں، اس اجتماعیت کو غنیمت سمجھیں، اور ایک ایک فرد کی فکر کریں، متحد ہوکر مسائل کو آسانی سے حل کرنے کی کوشش کریں، جس میں اجتماعیت ہوتی ہے وہ کام مضبوط ومستحکم ہوتا ہے، مولانا امان اللہ رضوی قادری صدر آل انڈیا ائمہ مساجد کونسل نے کہا کہ تعلیم ہی ایک ایسا زینہ ہے، جس سے ہم ترقی کے منازل طے کرسکتے ہیں، اپنے بچوں کی فکر کیجئے اور اعلیٰ تعلیم سے آراستہ کیجئے، انجم آرا نے کہا کہ خواتین (لڑکیاں) تعلیم حاصل کررہی ہے لیکن کئی رکاوٹیں اس کی راہ میں آجاتی ہیں، اس کیلئے گھر کے اہم فرد کا چاہیے کہ ان کے قدم کو مضبوط کریں، اور جہاں تک ممکن ہوں وہ جتنی تعلیم حاصل کرنا چاہتی ہوں اس کو تعلیم حاصل کرنے دیں، کیوں کہ کئی مراحل ایسے آتے جس کی وجہ سے اس کو قبل از تعلیم اختتام کرنی پڑتی ہے، یہ بڑی ذمہ داری والدین بالخصوص والد کی ہے، وہ خود بھی حوصلہ رکھیں اور ان کو بھی حوصلہ دیں، جناب مستقیم مکی چیف ایڈیٹر ہدیٰ ٹائمز نے کہا کہ فاؤنڈیشن جس نے بہت ہی کم عرصہ میں اپنی بڑی خدمات پیش کی ہے، جو یقیناً لائق تحسین اور قابل مبارکباد ہے، میں دل کی گہرائیوں سے ذمہ داران فاؤنڈیشن کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور یہ دعا کرتا ہوں کہ آپ کی خدمات حسنہ سے پوری انسانیت کو فائدہ پہونچیں، مہمان اعزازی محترم یوسف ابراہانی صدر اسلام جمخانہ ممبئی نے بھی حالات حاضرہ پر گفتگو کی اور موجودہ حالات سے آگاہ کیا، صدر کانفرنس پروفیسر منظر عالم صدیقی نے اپنی صدارتی خطاب میں کہا کہ فاؤنڈیشن جس کی یقیناً قابل ستائش خدمات ہیں، میں عہدیداران فاؤنڈیشن سے کہوں گا کہ اپنی خدمات وسیع کریں، اور ڈاکٹرس، وکلاء ودیگر دانشوران کی ایک ٹیم تیار کریں، جس سے جیسی خدمات پیش کرنے کی ضرورت ہوں، اپنی خدمات پیش کریں، اور معززین سے مخلصانہ اپیل کرونگا کہ وہ اس فاؤنڈیشن سے اپنے آپ کو جوڑیں، اور اپنی حیثیت کے مطابق فاؤنڈیشن کا تعاون کریں، یہ آپ کیلئے مستحسن قدم ہوگا آخر میں بانی فاؤنڈیشن ومہمان خصوصی محترم شاہنواز نے فاؤنڈیشن کی کارکردگی اور اس کے تمام نکات پر تفصیل سے روشنی ڈالی، انہوں نے کہا کہ کوئی بھی کام جب خلوص نیت سے شروع کیا جائے تو وہ ضرور عروج حاصل کرتا ہے، اور پوری کامیابی سے ہمکنار ہوتا ہے، وہیں اگر نیت میں کھوٹ ہے تو اس کی کچھ وقعت نہیں ہے، اپنے ایک واقعہ

کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ میرا کچھ ماہ قبل ڈیڑھ کروڑ کا مال چوری ہوگیا یا پھر اسے غائب کیا گیا اس حادثہ پر بھی ہمارا ایمان تھا کہ مال ملے گا ہمارے بھائی نے کہا کہ شہنواز ہم اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرتے ہیں وہ مال ضرور ہمیں حاصل ہوکر رہیگا یہی ہوا کہ وہ مال اللہ تعالیٰ نے ہم تک کچھ دنوں بعد پہونچا دیا صغیرہ فاؤنڈیشن کی بنیاد اسی خلوص اور فکر پر رکھی گئی ہے، اور اسی نہج پر ہماری خدمات قوم وملت کیلئے پیش ہورہی ہے، فاؤنڈیشن کئی شعبہ میں اپنی خدمات پیش کررہے، جو بنیادی ولازمی شعبہ ہے، صحت، تعلیم، روزگار، غرباء ومساکین کی شادیاں ان تمام شعبہ پر فاؤنڈیشن اول دن سے پوری مستعدی کیساتھ حسین خدمات پیش کررہی ہے، جس کے نتائج بھی بہتر اور مثبت حاصل ہوئیں، فاؤنڈیشن کے ہی تحت کئی طلباء وطالبات کی تعلیمی فیس ادا کی گئی تاکہ وہ ہونہار طلباء اپنی تعلیم آگے جاری رکھ سکیں، فی الوقت فاؤنڈیشن نے دو اہم منصوبہ پر کام شروع کیا ہے ایک منصوبہ یہ ہے جس پر عملی اقدام بھی شروع کردیا گیا ہے نیو ممبئی نیرل کی طرف ۸ ایکڑ پر مشتمل وسیع زمین حاصل کرلی گئی ہے جس میں نونہالان قوم وملت کیلئے بہترین اسکول وکالج کا قیام ہے، جس کا خاکہ بنایا جارہا ہے، تاکہ نونہالان قوم بہترین چہاردیواری میں رہ کر تعلیم کے زیور سے آراستہ ہوں، اسی طرح دوسرا منصوبہ جیل کی سلاخوں کے پیچھے بے قصور جونوجواں قیدوبند کی صعوبتیں برداشت کررہے ہیں ان کی رہائی کیلئے فاؤنڈیشن مکمل کوشش کریگی، اور جو بھی خدمات کی ضرورت ان کو ہوگیاں کیلئے فاؤنڈیشن ہروقت ہرلحہ تیار ہے، آپ تمام معززین سے یہی کہوں گا کہ اپنے کام کی ابتداء اپنے مشن کی شروعات اچھی نیت کیساتھ کیجئے، سوفیصد اس میں ترقی حاصل ہوگی، صدر فاؤنڈیشن قمر الضحیٰ عرف بچونے اپنے مختصر وقت میں خدمات جلیلہ کا ذکر کیا کے نائب صدر پروفیسر فیروز شیخ نے قابل ستائش کانفرنس کی نظامت کے فرائض انجام دیئے، اسی دوران رفتہ رفتہ فاؤنڈیشن کی خوبیوں اور اس کی خدمات سے مکمل متعارف کرایا فاؤنڈیشن نے بہار کے دانشوران جو اپنی حسین خدمات سے بہار کا نام روشن کیا ان کے نام سے منسوب ایوارڈ جاری کیا فاؤنڈیشن نے اپنے تمام معززین کا مختصر التعارف بھی لیا جس میں علامہ بنی حسنی قومی ناظم عمومی آل انڈیا علماء بورڈ، مولانا محمد رضوان قاسمی مہتمم مدرسہ ندائے اسلام مالونی، مولانا صدر عالم قاسمی صدر جمعیۃ علماء گونڈی، مبارک حسین عطاری، شاہدز کا اللہ نائب پرنسپل مہاراشٹرا کالج، سیدہ انجم صاحبہ پروفیسر مہاراشٹرا کالج، پروفیسر صلاح الدین، ودیگر علماء ودانشوران نے اپنا تعارف پیش کیا اس کانفرنس کی کامیابی کیلئے ڈاکٹر بدرالحسن بدر (کنوینز کانفرنس) اور محترم ابرار احمد شیخ جنرل سکریٹری فاؤنڈیشن نے پوری جدوجہد کیساتھ محنت کی، اور تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور گلدستہ وگلاب کے پھولوں سے استقبال کیا پروگرام کے اختتام پر عشائیہ کا بھی بہترین نظم تھا۔

امریکہ نے کیا سلامتی کونسل کی غزہ جنگ بندی قرارداد ویٹو کے فیصلے کا دفاع

واشنگٹن: (آئی این ایس انڈیا) واشنگٹن نے واضح کر دیا ہے کہ وہ صرف اس قرارداد کی حمایت کرے گا جس میں واضح طور پر جنگ بندی کے حصے کے طور پر یرغمالیوں کی فوری رہائی کا مطالبہ شامل ہوگا۔ امریکی محکمہ خارجہ نے بدھ کو غزہ جنگ بندی پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی تازہ ترین قرارداد کے خلاف امریکہ کے ویٹو کا دفاع کرتے ہوئے کہا ہے کہ کسی بھی قرارداد میں یرغمالوں کی فوری رہائی کا مطالبہ شامل ہونا چاہئے۔ اقوام متحدہ میں امریکہ کے نائب سفیر رابرٹ ووڈ نے کہا کہ واشنگٹن نے واضح کر دیا ہے کہ وہ صرف اس قرارداد کی حمایت کرے گا جس میں واضح طور پر جنگ بندی کے حصے کے طور پر یرغمالوں کی فوری رہائی کا مطالبہ شامل ہوگا۔ اس سے قبل عالمی ادارے کی 15 رکنی کونسل نے 10 غیر مستقل ارکان کی طرف سے پیش کردہ ایک قرارداد پر ووٹ دیا تھا۔ قرارداد میں 13 ماہ سے جاری لڑائی میں فوری، غیر مشروط اور مستقل جنگ بندی" کا مطالبہ کیا گیا تھا جبکہ یرغمالیوں کی رہائی کا الگ سے مطالبہ کیا گیا تھا۔ کونسل کے اراکین نے دس منتخب اراکین: الجزائر، ایکواڈور، گیانا، جاپان، مالٹا، موزمبیق، جنوبی کوریا، سیرالیون، سلووینیا اور سوئٹزرلینڈ کی طرف سے پیش کی گئی قرارداد کو روکنے پر امریکہ پر شدید تنقید کی۔ واضح رہے کہ صرف امریکہ نے مستقل رکن کی حیثیت سے اس قرارداد کی مخالفت کی تھی۔ اس موقع پر فرانس کے سفیر نکولس ڈی ریویرے نے کہا کہ امریکہ کی طرف سے مسترد کردہ قرارداد میں یرغمالیوں کی رہائی کا پرزور تقاضا کیا گیا ہے۔ اسرائیل کے اقوام متحدہ میں سفیر ڈینی ڈینن نے ووٹنگ سے قبل قرارداد کے متن پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ متن امن کے لیے قرارداد نہیں ہے بلکہ حماس کی خوشی کی قرارداد ہے۔ امریکہ کے صدر جو بائیڈن نے، جو اگلے سال 20 جنوری کو اپنے عہدے سے سبکدوش ہو رہے ہیں، اسرائیل کی مضبوط سفارتی حمایت کی ہے۔ انہوں نے گزشتہ سال سات اکتوبر کو حماس کے حملے سے چھڑنے والی جنگ کے لیے اسرائیل کو ہتھیاروں کی فراہمی کا سلسلہ جاری رکھا ہے۔ بائیڈن نے اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کا معاہدہ کرنے کی ناکام کوشش بھی کی ہے جس کے تحت یرغمالوں کی رہائی کے بدلے اسرائیل کی قید سے فلسطینیوں کو رہا کرنا بھی شامل تھا۔ واشنگٹن نے رواں سال مارچ میں اس قرارداد پر ووٹنگ سے گریز کیا تھا جس سے فوری جنگ بندی کا مطالبہ کرنے والی قرارداد کو منظور ہوئی تھی جبکہ اس سے قبل واشنگٹن نے غزہ پر قراردادوں کو ویٹو کر دیا تھا۔ اس سے قبل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ارکان نے پیر 18 نومبر کو غزہ کے لوگوں کے لیے امداد میں اضافے کا مطالبہ کرتے ہوئے خبردار کیا تھا کہ فلسطینی علاقے میں صورت حال بدتر ہوتی جارہی ہے۔ برطانوی وزیر خارجہ ڈیوڈ لیمی نے سلامتی کونسل میں کہا کہ غزہ کے لیے امداد میں بہت زیادہ اضافے کی ضرورت ہے۔ وہاں 23 لاکھ لوگوں میں سے اکثریت بے گھر ہو چکی ہے۔ اور وہاں صحت کے عہدیداروں کا کہنا ہے کہ اسرائیلی حملوں میں 43,922 فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں۔ لیمی نے کہا کہ صورت حال تباہ کن ہے۔ اتنی خراب کہ جس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا اور یہ بہتر ہونے کے بجائے دن بدن بدتر ہوتی جارہی ہے۔ اقوام متحدہ میں امریکی سفیر لنڈا تھامس گرین فیلڈ نے سلامتی کونسل کو بتایا کہ واشنگٹن فلسطینیوں کے لیے حالات کو بہتر بنانے کی اسرائیلی کوششوں کا قریب سے جائزہ لے رہا ہے اور ہر روز اسرائیلی حکومت سے بات ہوتی ہے۔

بیروت کے جنوبی مضافات پر اسرائیلی حملہ

حزب اللہ کے حملے میں ۳ اسرائیلی فوجی ہلاک

بیروت: (آئی این ایس انڈیا) اسرائیلی فوج نے آج جمعرات کو علی الصباح بیروت کے جنوبی مضافاتی علاقے ضاحیہ میں حارہ حریک پر فضائی حملہ کیا۔ اس سے قبل بدھ کے روز اسرائیلی فوج نے جنوبی لبنان میں لڑائی کے دوران اپنے تین فوجیوں کی ہلاکت کا اعلان کیا تھا۔ اسرائیلی فوج ستمبر کے اواخر سے یہاں حزب اللہ کے خلاف جنگ میں مصروف ہے۔ اس سے قبل بدھ کے ہی روز اسرائیلی فوج نے ایک دوسرے بیان میں جنوبی لبنان میں لڑائی میں ایک فوجی کے مارے جانے کا اعلان کیا تھا۔ اس طرح اسرائیلی حملے کے آغاز کے بعد سے لبنان میں لڑائی میں ہلاک ہونے والے اسرائیلی فوجیوں کی تعداد 52 ہوگئی ہے۔ ادھر لبنان میں فائر بندی کے معاہدے تک پہنچنے کے لیے امریکا کی قیادت میں بھرپور بین الاقوامی کوششیں جاری ہیں۔ لبنان کے لیے امریکی نمائندے آموس ہوکشائن نے بدھ کے روز بتایا کہ وہ اضافی پیش رفت کو یقینی بنانے کے لیے بیروت سے اسرائیل جا رہے ہیں۔ دوسری جانب لبنانی وزارت صحت نے بدھ کے روز اعلان میں بتایا کہ اکتوبر 2023 کے بعد سے اب تک لبنان میں اسرائیلی حملوں میں مجموعی طور پر 3558 افراد ہلاک اور 15123 زخمی ہو چکے ہیں۔ لبنانی وزارت صحت کے مطابق اسرائیلی فوج نے بدھ کی شب ساحلی شہر صور کے قریب معرکہ قصبے پر بم باری کی۔ اس کے نتیجے میں کم از کم 9 افراد ہلاک اور 65 زخمی ہو گئے۔ امدادی کارکنان ملبے کے نیچے سے لوگوں کو نکالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ دوسری جانب حزب اللہ نے شمالی اسرائیل میں 3 فوجی اڈوں اور صنعتی شہر کو راکٹوں اور ڈرون طیاروں کے ذریعے نشانہ بنایا۔ اس کے علاوہ شمالی اسرائیل میں اسرائیلی فوجیوں کے 14 جتھوں پر حملے کیے گئے۔

ٹیکنالوجی کے غلط استعمال کے چیلنجز کا سامنا

وزیر داخلہ شہزادہ عبدالعزیز بن سعود کا قطر میں خطاب

ریاض/دوحہ: (آئی این ایس انڈیا) وزیر داخلہ شہزادہ عبدالعزیز بن سعود نے کہا ہے کہ سیکیورٹی سروسز کو مختلف نوعیت کے جرائم کا سامنا ہے جن میں سب سے اہم جدید ٹیکنالوجی کے غلط استعمال اور منشیات کی اسمگلنگ کے چیلنجز شامل ہیں۔ سعودی خبر رساں ادارے 'ایس پی اے' کے مطابق دوحہ قطر میں خلیج تعاون کونسل کے وزرائے داخلہ کے 41 ویں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سعودی وزیر داخلہ شہزادہ عبدالعزیز بن سعود نے مزید کہا کہ جدید دور کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے دنیا بھر کے سیکیورٹی اداروں کو مختلف نوعیت کے چیلنجز درپیش ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بہت سے ملکوں کو اس وقت متعدد جرائم کا سامنا ہے جن میں دہشگردی کے خطرات اور انتہاپسندی کا فروغ بھی شامل ہے۔ اس حوالے سے یہ بات مدنظر رکھنی ہوگی کہ جدید ٹیکنالوجیز کو جرائم پسند تنظیمیں اور افراد اسلحہ کی تیاری اور اسمگلنگ کے لیے بھی باسانی استعمال کرتے ہیں جس سے جرائم و دہشت گردی کے خطرات میں اضافہ ہوتا ہے۔ وزیر داخلہ نے وقت حاضر میں درپیش مشکلات اور چیلنجز کا ذکر کرتے ہوئے ان سے نمٹنے کے لیے مشترکہ جدوجہد پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مل کر ان چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لیے جامع حکمت عملی مرتب کرنے کی ضرورت ہے۔

جنوبی لبنان میں حزب اللہ کی چال میں پھنس کر مشہور اسرائیلی مؤرخ ہلاک

بیروت: (آئی این ایس انڈیا) اسرائیلی فوج کی جانب سے بدھ کے روز جاری ایک بیان کے مطابق بین الاقوامی سطح پر معروف اسرائیلی محقق، مؤرخ اور جغرافیہ دان "زئیو ایرلچ" حزب اللہ کے حملے میں ہلاک ہو گئے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ 71 سالہ ایرلچ آپریشنل آرڈرز کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جنوبی لبنان میں داخل ہوئے تھے۔ بیان کے مطابق اسرائیلی مؤرخ سرحد سے 5 سے 6 کلومیٹر دور کارروائی کے علاقے میں موجود تھے۔ یہ علاقہ جنوبی لبنان میں ساحلی شہر صور کے نزدیک تھا۔ علاقے کو کلیئر کرنے کی کارروائی کے دوران میں وہاں چھپے ہوئے حزب اللہ کے عناصر نے اچانک اسرائیلی فوجیوں پر راکٹ داغ دیے۔ اس کے نتیجے میں فوجیوں کے ہمراہ موجود اسرائیلی مؤرخ ایرلچ موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ اسرائیلی فوج کے مطابق فوجی وردی میں ملبوس ہتھیار اور حفاظتی سامان سے لیس ایرلچ علاقے میں بطور شہری موجود تھے۔ ابتدائی نتائج سے واضح ہوتا ہے کہ اسرائیلی مؤرخ کا اس علاقے میں داخل ہونا آپریشنل آرڈرز کی خلاف ورزی ہے۔ ابتدائی تحقیقات سے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ حزب اللہ کے عناصر نے اسرائیلی فوجیوں کے لیے جال بچھایا تھا۔ ان میں اسرائیلی مؤرخ بھی شامل ہے جو راکٹ کا نشانہ بن گئے۔ بعدازاں اسرائیلی فوج نے حزب اللہ کے دونوں حملہ آور ارکان کو ہلاک کر دیا۔ انٹرنیٹ پر دستیاب معلومات کے مطابق زئیو ایرلچ نے صہیونی مذہبی اداروں میں تعلیم حاصل کی۔ انھوں نے مقبوضہ بیت المقدس میں واقع عبرانی یونیورسٹی سے گریجویشن کیا اور پھر امریکی Touro University College سے اسرائیلی قومی کی تاریخ میں دوسرا گریجویشن مکمل کیا۔ ایرلچ نے پہلی فلسطینی انتفاضہ تحریک کے دوران میں اسرائیلی فوج میں بطور انفنٹری افسر خدمات بھی انجام دیں۔ زئیو ایرلچ نے بطور محقق ارض اسرائیل کے بارے میں متعدد تحقیقی مطالعے بھی تحریر کیے۔ انھوں نے بیت المقدس میں Lander Institute بطور استاد کام بھی کیا۔